SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 17 Friday 17th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۷ ارمورخہ، ۱۷ارجنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، ۱۶ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

پہلے سلمان، پھر بابا صدیقی اور اب سیف علی خان نشانے پر

ممبئی سمیت ریاست بھر میں جنگل راج لا اینڈ آرڈر کی صورت حال ابتر.....

عزیزاعجاز کی خصوصی رپورٹ

ممبئی 16 / جنوری (عزیز اعجاز) ممبئی کے پاش باندرہ علاقے میں گزشتہ نصف شب ایک چور بالی ووڈ اداکار سیف علی خان کے گھر میں گھس کر ان پر چاقو سے حملہ کیا۔ اس حملے میں اداکار کو کئی زخم آئے ہیں۔ سیف علی خان کی اہلیہ اور اداکارہ کرینہ کپور خان بھی مبینہ طور پر واقعے کے وقت گھر کے اندر موجود تھیں۔ اس واقعے نے سب کو چونکا دیا ہے، لیکن قابل ذکر ہے کہ ممبئی کے پوش باندرہ علاقے میں اس طرح کی واردات تیسری بار ہوئی ہے۔ تاہم خبر ہے کہ سیف علی خان کو لیلاوتی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نیرج اتمانی نے بتایا کہ اداکار کو چھ جگہ زخم آئے ہیں۔ ان میں سے دو زخم گہرے ہیں۔ ایک اور پولیس افسر کے مطابق حملہ آور سیف کو زخمی کرنے کے بعد موقع سے فرار ہوگیا۔ وہیں ممبئی پولیس زون 9،/ کے ڈی سی پی ڈیکسٹ گیڈم نے بتایا کہ ملزمین نے سیف علی خان کے گھر میں داخل ہونے کے لیے آگ سے بچنے کی سیڑھی کا استعمال کیا۔ یہ ڈکیتی کی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ ملازمین کی گرفتاری جلد عمل میں آ گی۔ اس کیس پر 10 / ڈیٹیکشن ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔۔ اس ضمن میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے اس حملہ کو حکومت کی ناکامی بتایا اور کہا کہ وزیر اعلیٰ کھو کھلے بیانات دینے کی بجائے ٹھوس اقدام کرنے کی جرات کا مظاہرہ کریں۔ انھوں نے سوال کیا کہ اگر ممبئی کے باندرہ علاقے میں ایسے واقعات ہو رہے ہیں تو ممبئی میں کون محفوظ ہے۔؟ کیا ریاست میں کوئی وزیر داخلہ ہے جو ممبئی، پونہ، بیڑ، پربھنی اور ناگپور میں بڑھتے ہوئے جرائم پر چپ ہے۔؟ انہوں نے مزید کہا کہ مہایوتی حکومت ناکام ہوگئی ہے کیونکہ وہ غنڈوں کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ بیڑ ضلع کے سنگین واقعات میں منظم جرائم اور اس کی سیاسی آشیر واد، سابق وزیر بابا صدیقی کی گولی سے موت، اور اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ اس بات کا اشارہ ہے کہ فڈ نویس وزیر داخلہ کا عہدہ رکھنے میں ناکام رہے ہیں۔ ریاست میں کوئی بھی محفوظ نہیں، نہ مشہور شخصیات، حکمران پارٹی کے لیڈر اور نہ ہی عام آدمی۔ وزیر اعلیٰ جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسے بیانات دینے کے بجائے کوئی سخت کارروائی کریں۔ دریں اثنا شیوسینا (یو بی ٹی) کی لیڈر پرینکا چترویدی نے بھی نشاندہی کی کہ بابا صدیقی کا قتل، سلمان خان کے گلیکسی اپارٹمنٹس میں فائرنگ اور اب سیف کے گھر پر ڈکیتی کی کوشش، یہ سب باندرہ میں ہوا تھا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "یہ انتہائی شرم کی بات ہے کہ ممبئی میں ایک اور ہائی پروفائل قتل کی کوشش ہوئی ہے، سیف علی خان پر حملہ ایک بار پھر ممبئی پولیس اور وزیر داخلہ پر سوال اٹھاتا ہے۔ شرم کی بات ہے کہ ممبئی پولس اور وزیر داخلہ ان واقعات کے ذمہ دار ہیں۔" اس کے بعد جو کچھ ہوا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بڑے ناموں کو نشانہ بنا کر ممبئی کو کمزور کرنے کی دانستہ کوشش کی جا رہی ہے۔" چترویدی نے مزید کہا کہ باندرہ، جہاں زیادہ تر مشہور شخصیات رہتی ہیں، مناسب سیکورٹی ہونی چاہیے، انہوں نے پوچھا، "اگر مشہور شخصیات محفوظ نہیں ہیں تو ممبئی میں کون محفوظ ہے؟" خبر ہے کہ سیف علی خان کو لیلاوتی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نیرج اتمانی نے بتایا کہ اداکار کو چھ جگہ زخم آئے ہیں۔ ان میں سے دو زخم گہرے ہیں۔ ایک اور پولیس افسر کے مطابق حملہ آور سیف کو زخمی کرنے کے بعد موقع سے فرار ہوگیا۔ وہیں ممبئی پولیس زون 9،/ کے ڈی سی پی ڈیکسٹ گیڈم نے بتایا کہ ملزمین نے سیف علی خان کے گھر میں داخل ہونے کے لیے آگ سے بچنے کی سیڑھی کا استعمال کیا۔ یہ ڈکیتی کی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ ملازمین کی گرفتاری جلد عمل میں آ گی۔ اس کیس پر 10 / ڈیٹیکشن ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ این سی پی (این سی) کے سربراہ شرد پوار نے کہا کہ اس واقعہ نے واضح کر دیا ہے کہ شہر میں امن وامان کی صورتحال کتنی نازک ہے۔ انہوں نے درخواست کی کہ ریاستی حکومت بالخصوص وزیر اعلی اس پر سنجیدگی سے غور کریں۔ شیوسینا یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے کہا کہ مہاراشٹر میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ عام لوگوں کے بارے میں بھول جائیں...... یہاں تک کہ مشہور شخصیات بھی محفوظ نہیں ہیں جن کی اپنی حفاظت ہے۔ راؤت نے طنزیہ انداز میں کہا کہ ریاست میں پولیس زیادہ تر سیاستدانوں کی حفاظت کے لیے تعینات ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کا کوئی خوف نہیں ہے۔ حکومت پوری طرح بے نقاب ہو چکی ہے۔ اگر اسی طرح چلتا رہا تو عام آدمی کا جینا مشکل ہو جائے گا۔ انتظامیہ کا کام ہے کہ وہ اس طرح کے معاملات کو سختی کے ساتھ لیں تاکہ آئندہ مستقبل میں کسی بھی اداکار، کرکٹر، یا شہرت یافتہ شخص کے ساتھ کوئی حادثہ نہ ہونے پائے۔

صرف ایک واقعہ ممبئی کو غیر محفوظ نہیں بنا سکتا: فڈنویس

اپوزیشن کی تنقید پر وزیر اعلیٰ کا جواب

ممبئی 16 / جنوری (عزیز اعجاز) فلم اداکار سیف علی خان پر حملے کے بعد اپوزیشن پارٹی کے رہنماؤں نے ممبئی شہر میں امن وامان کی صورتحال پر سوالات اٹھائے ہیں۔ اس کے جواب میں وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے کہا کہ صرف ایک واقعہ کی وجہ سے ممبئی شہر کو غیر محفوظ کہنا درست نہیں ہے۔ فڈنویس نے مزید کہا کہ ممبئی شہر ملک کا سب سے محفوظ شہر ہے۔ یہ درست ہے کہ بعض اوقات کچھ واقعات ہوتے ہیں، انہیں سنجیدگی سے لینا چاہیے، لیکن یہ کہنا درست نہیں ہے کہ صرف ایک واقعے کی وجہ سے ممبئی غیر محفوظ ہے۔ اس سے ممبئی کی شبیہ خراب ہوتی ہے۔ حکومت یقینی طور پر اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گی کہ شہر محفوظ رہے۔

مہاراشٹر میں انوویشن سٹی بنائی جائے گی: فڈنویس

ممبئی 16 / جنوری (عزیز اعجاز) وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے آج "نیشنل اسٹارٹ اپ ڈے" کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں کہا کہ ملک کے اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم میں مہاراشٹر کی قیادت کو برقرار رکھنے کے لیے گجرات کے "گفٹ سٹی" کی طرز پر مہاراشٹر میں بھی ایک انوویشن سٹی قائم کرنے کا منصوبہ ہے۔ وزیر اعلیٰ فڈنویس باندرہ کرلا کمپلیکس میں واقع جیو ورلڈ سنٹر میں ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے محکمے کے تحت اسٹیٹ انوویشن سوسائٹی کے زیر اہتمام امپاورنگ انوویشن، ایلیونگ مہاراشٹرا تھیم پر نیشنل اسٹارٹ اپ ڈے پروگرام میں خطاب کر رہے تھے۔۔ وزیر اعلیٰ نے اے آئی ٹیکنالوجی کی مدد سے چراغ روشن کیا۔ فڈنویس نے کہا کہ جس طرح سے گفٹ سٹی بنایا گیا ہے، ہمارا مقصد مہاراشٹر میں تیز رفتاری سے اختراعی شہروں کو ترقی دینا ہے۔ گجرات انٹرنیشنل فنانس ٹیک سٹی (GIFT City) خصوصی اقتصادی زون ایکٹ کے تحت ہندوستان کا پہلا بین الاقوامی مالیاتی خدمات کا مرکز ہے۔ احمد آباد اور گاندھی نگر کے درمیان تیار کردہ، اس مالیاتی اور ٹیکنالوجی مرکز کو ہندوستان اور بیرون ملک سے کاروبار کو راغب کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، فڈنویس نے کہا کہ ریاست میں 000,25 سے زیادہ اسٹارٹ اپس کام کر رہے ہیں اور یہ سرمایہ کاری اور قیمتوں کے تعین میں سرفہرست ہے۔ مرکزی حکومت کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے ہندوستان میں ٹاپ اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم کے طور پر ریاست کی درجہ بندی پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے ممبئی، پونے، ناگپور، ناسک اور چھترپتی سمبھاجی نگر جیسے شہروں کو اس طرح کی کامیابی کا سہرا دیا۔

مالیگاؤں اردو کے منفرد ادبی جشن 'رشک بہاراں' کیلئے تیار

سہ روزہ ادبی تہوار میں ملک کی اہم اور معروف ادبی شخصیات نے شرکت کا یقین دلایا

مالیگاؤں: (**خیال اثر**) اردو زبان وادب کے حوالے سے معروف شہر مالیگاؤں میں 31 جنوری سے 02 فروری 2025 کے درمیان شہر کے اہم تعلیمی اداروں کی سرپرستی میں وائس آف اردو کے زیر اہتمام ''رشک بہاراں'' کے عنوان سے اردو زبان کے سہ روزہ جشن کا انعقاد اے ایم ٹی کیمپس (مالیگاؤں ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج) اور اردو گھر میں کیا جارہا ہے۔ رشک بہاراں میں اردو شاعری، فکشن، صحافت اور جدید وسائل تعلیم سے متعلق مذاکروں کے ساتھ مشاعرہ، شام غزل، بیت بازی اور الاؤ کے پروگرام شامل ہوں گے۔

رشک بہاراں کے کنوینر امتیاز خلیل نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کی تاریخ کے کامیاب اردو کتاب میلوں کے انعقاد کے بعد مالیگاؤں اردو دنیا میں مشہور ضرور ہوا ہے، تاہم اردو زبان کی اہم شخصیات اب تک اس شہر کو دیکھ نہیں سکی ہیں۔ ان شخصیات کو مالیگاؤں سے متعارف کروانے کے لیے رشک بہاراں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ امتیاز خلیل نے بتایا کہ رشک بہاراں کی افتتاحی تقریب 31 جنوری بروز جمعہ کی شام 4:30 بجے دی مالیگاؤں ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج (اے ایم ٹی کیمپس) کے وسیع گراؤنڈ میں منعقد ہوگی۔ اس کے بعد شام 6 بجے شہر کے 16 اردو ہائی اسکولوں کے مابین 'سیل سخن' کے نام سے بیت بازی کا مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔ بیت بازی کے اس منفرد مقابلے کے فائنل راونڈ میں پہنچنے والی 4 ٹیموں کو بالترتیب 20 ہزار، 15 ہزار، 10 ہزار اور 5 ہزار کے نقد انعامات اور اسناد دیے جائیں گے۔ رشک بہاراں کے دوسرے دن یکم فروری سنیچر کے روز اردو گھر میں ''جدید تعلیمی وسائل اور اردو میڈیم اسکولیس'' اور ''میڈیا کا بدلتا منظر نامہ اور اردو صحافت'' جیسے موضوعات پر مذاکرات کا انعقاد ہوگا۔ ان دونوں مذاکروں میں ملک کے مختلف گوشوں سے تعلیمی وصحافتی شخصیات شرکت کر رہی ہیں۔ بعدازاں شام 6 بجے اے ایم ٹی کیمپس میں شہر عزیز کے مشہور فنکار رمضان فیمس کے اعزاز میں ''شام غزل'' منعقد ہوگی۔ جس میں رمضان فیمس کی ترتیب دی گئی دھنوں پر متعدد ریالٹی شو کے فاتح اور جے پور گھرانے کے رحمان علی اور حیدر آباد سے آنے والی جیوتی شرما اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ شام غزل کے دوران ''الاؤ'' کے عنوان سے ایک منفرد نشست کا انعقاد کیا جائے گا جس میں فلم فیئر ایوارڈ یافتہ کہانی کار اور 'روشندان' اور 'لنگر خانہ' جیسے مقبول کتابوں کے مصنف جاوید صدیقی سے گفتگو کی جائے گی۔ انٹرویو کے طرز پر ہونے والی اس نشست میں جاوید صدیقی سے ان کی زندگی کے واقعات وتجربات کی بابت بات چیت ہوگی۔

رشک بہاراں کے تیسرے اور آخری دن 02 فروری کے روز اردو گھر میں ''کہانیوں کے درمیان'' اور ''اردو شاعری کی نئی لفظیات اور نئے رجحانات'' جیسے ادبی وشعری موضوعات پر تقاریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ بعدازاں شام 6 بجے اے ایم ٹی کیمپس میں عالم اردو کے ممتاز شعرا کی موجودگی میں ایک مشاعرہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ امتیاز خلیل نے بتایا کہ ''رشک بہاراں'' میں ملک کے مختلف حصوں سے معروف شخصیات مالیگاؤں کا رخ کر رہی ہیں۔ یہ شخصیات صرف رشک بہاراں کی نہیں بلکہ ہمارے شہر کی مہمان بن کر آرہی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ شہر مالیگاؤں سے جب واپس جائیں تو وہ مثبت اور منفرد احساس کے ساتھ جائیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ جس طرح ہمارے مہمانان نے ہماری دعوت پر لبیک کہا ہے، اسی طرح ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم رشک بہاراں کو کامیاب بنائیں۔ پریس کانفرنس میں موجود جامعہ محمدیہ منصورہ کی نمائندگی کر رہے راشد ارشد مختار نے کہا کہ ''رشک بہاراں'' میں اردو دنیا کی اہم شخصیات کی آمد سے نئی نسل میں زبان وادب کے ساتھ ساتھ تعلیم کے حوالے سے نیا جوش پیدا ہوگا۔ ایم ایس ای اسکول کے چیئرمین محمد رضا سر نے کہا قومی کتاب میلوں میں شرکت کرنے والے ناشران کتب کا ماننا ہے کہ مالیگاؤں کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ اس شہر میں اردو بولنے کے ساتھ ساتھ برتی بھی جاتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ رشک بہاراں میں آنے والے مہمانان مالیگاؤں کے تعلق سے وہی تجربہ لے جائیں گے جو کتاب میلوں میں شرکت کرنے والے ناشران لے گئے تھے۔ محمد رضا سر نے میڈیا سے رشک بہاراں کو کامیاب بنانے کے لیے تعاون کی اپیل کی۔ مالیگاؤں ہائی اسکول کے پرنسپل زاہد حسین سر نے کہا رشک بہاراں کے بہتر انداز میں انعقاد کے لیے ہم تمام تیاریاں کر رہے ہیں، اور آئی ایم ٹی کیمپس تمام مہمانان کے استقبال کے لیے تیار ہے۔

مرکزی حکومت نے آٹھویں پے کمیشن کو دی منظوری

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے آٹھواں پے کمیشن نافذ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ مرکزی ملازمین کو یہ تحفہ دینے کا اعلان ضرور کر دیا گیا ہے، لیکن اس کا نفاذ آئندہ سال یعنی 2026 سے ہوگا۔ ابھی تک مرکزی ملازمین کو ساتویں پے کمیشن کے تحت تنخواہ مل رہی ہے۔ اب جلد ہی آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کی جائے گی اور پھر آگے کی کارروائی شروع ہوگی۔ آج ہوئی مرکزی کابینہ کی میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے میڈیا کو بریفنگ دی۔ انھوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے آٹھویں سنٹرل پے کمیشن کی تشکیل کو منظوری دے دی ہے۔ اگلے سال اسے نافذ ہونا ہے، لیکن اس کے لیے جلد ہی ایک کمیشن تشکیل دی جائے گی۔ اس کے لیے چیئرمین اور 2 اراکین کے نام کا اعلان بھی جلد ہوگا۔ مرکزی حکومت کے ملازمین کو فی الحال ساتویں سنٹرل پے کمیشن کے مطابق تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ یہ 2016 میں تشکیل ہوئی تھی۔ اب آٹھویں پے کمیشن کو 2026 میں نافذ کیا گیا ہے، یعنی 10 سال بعد نئے سنٹرل پے کمیشن کا نفاذ ہوگا۔ آٹھویں پے کمیشن سے متعلق وقت رہتے مشورے اور سفارشات وغیرہ طلب کیے جاسکیں، اس لیے کمیشن کی تشکیل جلد کی جائے گی۔ آٹھویں پے کمیشن سے تنخواہ میں خاطر خواہ فرق پڑنے کی امید ظاہر کی جارہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق نئے پے کمیشن کے نفاذ کی صورت میں کم از کم تنخواہ 34560 روپے ہوجانے کا اندازہ ہے۔

بیڑ ضلع تقریری مقابلہ ملت سیمی انگلیش اسکول میں لیا گیا جس میں رقیہ بنت شیخ مولانا عبدالرشید صاحب بیڑ ضلع اول درجہ سے کامیاب ہونے پر۔ مللت اسکول کے عمیر سلیم صاحب زاہد سر خورشید عالم صاحب جلیل پٹھان ومقیت لالا، عبدالرحیم ودیگر

TAMIR
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تذکیر القرآن ترجمہ

مولانا وحید الدین خاں

سورہ حٰم السجدہ ۴۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔
۱۔ حٰم ۔ ۲۔ یہ بڑے مہربان، نہایت رحم والے کی طرف سے اُتارا ہوا کلام ہے۔
۳۔ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں، عربی زبان کا قرآن، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔ ۴۔ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ پس ان لوگوں میں سے اکثر نے اس سے اعراض کیا، پس وہ نہیں سن رہے ہیں۔ ۵۔ اور انھوں نے کہا ہمارے دل اس سے پردے میں ہیں جن کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے۔ اور ہمارے اور تمھارے درمیان میں ایک حجاب ہے۔ پس تم اپنا کام کرو، ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں۔

۶۔ کہو، میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا۔ میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمھارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو اسی کی طرف اور اس سے معافی چاہو۔ اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے۔ ۷۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ ۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیا ان کے لیے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

۹۔ کہو کیا تم لوگ اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا، اور تم اس کے ہم سر ٹھہراتے ہو، وہ رب ہے تمام جہان والوں کا۔ ۱۰۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے۔ اور اس میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ اور اس میں اس کی غذائیں ٹھہرادیں چار دن میں، پورا ہوا پوچھنے والوں کے لیے۔ ۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ دھواں تھا۔ پھر اس نے آسمان اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔ ۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں اس کے سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کا حکم بھیج دیا۔ اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی، اور اس کو محفوظ کر دیا۔ یہ عزیز وعلیم کی منصوبہ بندی ہے۔

۱۳۔ پس اگر وہ اعراض کرتے ہیں تو کہو کہ تم کو اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عذاب عاد اور ثمود پر نازل ہوا۔ ۱۴۔ جب کہ ان کے پاس رسول آئے، ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ فرشتہ اُتارتا، پس ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔

۱۵۔ عاد کا یہ حال تھا کہ انھوں نے زمین میں بغیر کسی حق کے گھمنڈ کیا، اور انھوں نے کہا، کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے زیادہ ہے اور وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے۔ ۱۶۔ تو ہم نے چند منحوس دنوں میں ان پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی تا کہ ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب چکھائیں، اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہے اور ان کو کوئی مدد نہ پہنچے گی۔ ۱۷۔ اور وہ جو ثمود تھے، تو ہم نے ان کو ہدایت کا راستہ دکھایا مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھے پن کو پسند کیا، تو ان کو عذاب ذلت کے کڑکے نے پکڑ لیا ان کی بدکرداریوں کی وجہ سے۔ ۱۸۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرنے والے تھے۔

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف جمع کئے جائیں گے، پھر وہ جدا جدا کئے جائیں گے۔ ۲۰۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آجائیں گے، ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دیں گی۔ ۲۱۔ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے، تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی۔ وہ کہیں گی کہ ہم کو اسی اللہ نے گویائی دی ہے جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا ہے۔ اور اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کے پاس تم لائے گئے ہو۔ ۲۲۔ اور تم اپنے کو اس سے چھپا نہ سکتے تھے کہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھاری کھالیں تمھارے خلاف گواہی دیں، لیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ تمھارے بہت سے ان اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔ ۲۳۔ اور تمھارے اسی گمان نے جو کہ تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تم کو برباد کیا، پس تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔ ۲۴۔ پس اگر وہ صبر کریں تو آگ ہی ان کا ٹھکانا ہے، اور اگر وہ معافی مانگیں تو ان کو معافی نہیں ملے گی۔

۲۵۔ اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی مسلط کر دئے تو انھوں نے ان کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز ان کو خوش نما بنا کر دکھایا۔ اور ان پر وہی بات پوری ہو کر رہی جو جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں پر پوری ہوئی جو ان سے پہلے گزر چکے تھے۔ بے شک وہ خسارے میں رہ جانے والے تھے۔

۲۶۔ اور کفر کرنے والوں نے کہا اس قرآن کو نہ سنو اور اس میں خلل ڈالو، تا کہ تم غالب رہو۔ ۲۷۔ پس ہم انکار کرنے والوں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور ان کو ان کے عمل کا بدترین بدلہ دیں گے۔ ۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے، یعنی آگ۔ ان کے لیے اس میں ہمیشگی کا ٹھکانا ہوگا، اس بات کے بدلے میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

۲۹۔ اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہمیں ان لوگوں کو دکھا جنھوں نے جنوں اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا، ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں گے، تا کہ وہ ذلیل ہوں۔ ۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے، پھر وہ ثابت قدم رہے، یقیناً ان پر فرشتے اترتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور اس جنت کی بشارت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں تمھارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور تمھارے لیے وہاں ہر چیز ہے جس کا تمھارا دل چاہے اور تمھارے لیے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے۔ ۳۲۔ غفور رحیم کی طرف سے مہمانی کے طور پر۔

۳۳۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ ۳۴۔ اور بھلائی اور برائی دونوں برابر نہیں، تم جواب میں وہ کہو جو اس سے بہتر ہو پھر تم دیکھو گے کہ تم میں اور جس میں دشمنی تھی، وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی دوست قرابت والا۔ ۳۵۔ اور یہ بات اسی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں، اور یہ بات اسی کو ملتی ہے جو بڑا نصیب والا ہے۔ ۳۶۔ اور اگر شیطان تمھارے دل میں کچھ وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

شرعی مسائل

مفتی عبدالقادر قاسمی

سوال: مدرسہ میں غیر مسلم کا روپیہ لینا کیسا ہے؟

جواب: واضح رہے کہ غیر مسلم سے مدرسہ کی تعمیر میں حصہ لینے کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے، البتہ اگر وہ اپنی خوشی سے تعاون کر دے، تو غیر مسلم کا تعاون قبول کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا صورت مسئولہ میں اگر اس نے مطالبے کے بغیر مدرسہ کیلئے کچھ تعاون کیا تو اس کو مدرسہ میں استعمال کرنے کی گنجائش ہے لیکن اگر کسی فتنہ یا دخل اندازی کا اندیشہ ہو یا کسی دلیل سے اس کے مال کے حرام وغصب وغیرہ کا ہونا ظاہر ہو تو لینا جائز نہیں ہوگا۔

کیا ختنہ کرنا اچھا ہے یا برا؟

ختنہ کے اپنے فوائد اور خطرات ہیں۔ یہ STDs، UTIs اور عضو تناسل کے کینسر میں مبتلا ہونے کے خطرات کو کم کرتا ہے۔ تاہم، یہ پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے اگر ختنہ سرجری کامیاب نہیں ہے۔ اپنے لیے بہتر انتخاب کرنے کے لیے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ آج ہی یشودا ہسپتالوں میں مفت دوسری رائے حاصل کریں!

کیا ختنہ تکلیف دہ ہے؟

ختنہ زیادہ تر اینستھیزیا کے تحت کیا جاتا ہے۔ لہٰذا، اصل ہٹانے کے دوران یہ دردناک نہیں ہے۔ تاہم، بحالی کی مدت میں شدید تکلیف ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر اس کے لیے درد کش ادویات تجویز کر سکتا ہے۔

کیا ختنہ کرنے سے کارکردگی بہتر ہوتی ہے؟

جبکہ زیادہ تر مطالعات میں ختنہ شدہ اور غیر ختنہ شدہ مردوں کے درمیان کارکردگی میں کوئی فرق نہیں بتایا گیا ہے۔ ختنہ شدہ مردوں کے ذریعہ حاصل ہونے والی خوشی میں تقریباً 8 فیصد اضافہ بتایا جاتا ہے۔ (کم ڈی، پینگ ایم جی، 2007)

کیا ختنہ سائز کو بڑھاتا ہے؟

ختنہ کا عضو تناسل کے سائز پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ چمڑی صرف جلد کا ایک لوتھڑا ہے جو عضو تناسل کے سر کو ڈھانپتا ہے۔ ختنہ کرنے سے نہ تو سائز بڑھتا ہے اور نہ ہی کم ہوتا ہے۔

سورۃ النحل
ایک مختصر تعارف

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

اس مکی سورہ کی آیت 8 (وَاَوحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحل) میں النحل کا لفظ استعمال ہوا ہے اس لئے اس سورۃ کا نام بھی النحل رکھا گیا ہے۔ اس کی آیات 128، کلمات 2840 اور حروف کی تعداد 7700 ہے۔ یہ بھی ان سورتوں میں شامل ہے جو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئیں؛ اور اس دور کے سخت حالات کا تذکرہ گزشتہ سورتوں کے تعارف میں آچکا۔

اس سورۃ میں آیت 115، ایسی ہے جس کا حوالہ سورۃ انعام آیت 119 میں دیا گیا ہے اور دوسری آیت نمبر 118 ایسی ہے جس میں سورۃ الانعام کی آیت 164 کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ بات کی دلیل ہے کہ ان دونوں سورتوں کا نزول قریب العہد ہے۔ ان شہادتوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس سورۃ کا نزول بھی مکہ کا آخری دور ہی ہے۔ اور اسی کی تائید سورے کے عام انداز بیان سے بھی ہوتی ہے۔ (اس کا موضوع اور مرکزی مضمون یہ ہے کہ) شرک کا ابطال، توحید کا اثبات، دعوتِ پیغمبر کو نہ ماننے کے بُرے نتائج پر تنبیہ وفہمائش، اور حق کی مخالفت ومزاحمت پر زجر وتوبیخ۔ سورے کا آغاز بغیر کسی تمہید کے ایک سخت تنبیہی جملے (اتی آمر اللہ فلا تستعجلوہ: آپہنچا اللہ کا حکم سو اسکی جلدی نہ کرو!!!) سے ہوتا ہے۔ کفار مکہ بار بار کہتے تھے کہ......

''جب ہم تمہیں جھٹلا چکے ہیں اور کھلم کھلا تمہاری مخالفت کر رہے ہیں تو آخر عذاب آ کیوں نہیں جاتا جس کی تم ہمیں دھمکیاں دیتے ہو''۔

اس بات کو وہ بالکل تکیہ کلام کی طرح اسلئے دہراتے تھے کہ ان کے نزدیک یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر نہ ہونے کا سب سے زیادہ صریح ثبوت تھا۔ اس پر فرمایا کہ بیوقوفو! خدا کا عذاب تو تمہارے سر پر تلا کھڑا ہے، اب اس کے ٹوٹ پڑنے کیلئے جلدی نہ مچاؤ بلکہ جو ذرا سی مہلت باقی ہے اس سے فائدہ اُٹھا کر بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ اس کے بعد فوراً ہی تفہیم تقریر شروع ہوجاتی ہے اور حسب ذیل مضامین بار بار یکے بعد دیگرے سامنے آنے شروع ہوتے ہیں۔

حضرت علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ نے بھی اس سورۃ کے تعارف میں بہت خوب لکھا ہے کعبہ جسے خداوند وحدہ لاشریک کی عبادت کیلئے تعمیر کیا گیا تھا وہاں اب 360 بتوں کی پوجا بڑی دھوم دھام سے ہو رہی ہے۔ نسل ابراہیم باقی ہے لیکن دین ابراہیم کا نام ونشان تک نہیں رہا۔ ڈھائی تین ہزار سال کے بعد اللہ تعالیٰ کے محبوب بندہ و رسول برحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے ہیں اور فاران کی چوٹی پر کھڑے ہو کر اعلان فرماتے ہیں......

''قولوا لا الٰہ الا اللہ تفلحوا'' اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو نجات پاجاؤ گے۔

مکہ کے خاموش ماحول میں ایک ہنگامہ برپا ہوجاتا ہے۔ توحید کا نعرہ بلند ہونے پر اہل مکہ کا ردعمل حیرت، نفرت اور عداوت کے مرحلوں کو طے کرتا ہوا اب سنگدلانہ تشدد کی شکل اختیار کرتا ہے۔ وہ اپنے آبائی عقائد، نظریات اور رسوم کے تحفظ میں ہی اپنی بقاء کا راز مضمر سمجھتے ہیں۔ انھیں یہ اندیشہ ہے کہ اگر ان عقائد و نظریات پر کوئی آنچ آئی، تو ان کا وجود تک مٹ جائے گا اور اپنا وجود کسے عزیز نہیں۔ اس لئے وہ ہر قیمت پر اپنے فرسودہ نظام حیات کو بچانا چاہتے ہیں۔ لیکن اسلام کی سادگی، سچائی اور معنویت کے سامنے ان کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو رہی ہے۔ دلائل کے میدان میں ان کے قدم اکھڑ چکے ہیں۔ انھیں اپنی فصاحت اور بلاغت پر بڑا ناز تھا لیکن قرآن کے حسین بیان اور دل موہ لینے والے اسلوب نے انھیں مبہوت اور ششدر کر دیا ہے۔ ان کے لرزہ خیز مظالم کے سامنے اہل ایمان کی ثابت قدمی اور استقامت نے ان کی شمشیر ستم کو کند کر دیا ہے۔ ان کیلئے سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ ان کی فہم ودانش کی قوتیں خود ان کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ اس قلبی اور ذہنی کشمکش نے ان کو کھوکھلا کر دیا ہے لیکن حق قبول کرنے کیلئے وہ کسی قیمت پر آمادہ نہیں۔ اُنھوں نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی خوب کس کر باندھ لی ہے۔ طعن وتشنیع، تمسخر واستہزا، بہتان تراشی اور نامعقول اعتراضات کے تیروں کے سوا ان کے ترکش میں کچھ بھی نہیں رہا اور وہ انھیں بڑی مہارت سے استعمال کر رہے ہیں۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق کی سچی خیر خواہی میں سرگرم عمل ہیں۔

مشرکین بہتان تراشی اعتراضات کا طوفان برپا کر کے فضاء کو تاریک کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حبیبؐ اُنھیں قرآن کریم کی شیریں اور نور صداقت سے درخشاں آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، وہ عداوت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ محبت اور پیار کا دامن پھیلاتا ہے۔ وہ ناروا پھبتیاں کستے ہیں اور یہ اپنے دلنواز تبسم سے ان کو ٹال دیتا ہے۔ (ضیاء القرآن)

سورت کا اختتام بھی بڑا اہم اور دلنشیں ہے جس میں بتلایا گیا کہ دیکھو اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنے اور اس میں اختلاف کرنے سے اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوتا ہے! ''سبت'' {ہفتہ} کے قانون میں جو سختیاں عائد کی گئی تھیں یہ یہود کی شرارتوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئیں ہدایات کی نافرمانیوں کی وجہ سے تھی۔

آیت کریمہ 125 میں دعوت دین کے سلسلہ میں داعی اعظم رہبر انسانیت سے خطاب فرماتے ہوئے ارشاد ہوا کہ اپنے رب کے راستے کی طرف بلائیے حکمت وعمدہ نصیحت کے ساتھ اور لوگوں سے مباحثہ کیجئیے جو بہتر سے بہتر طریقہ پر ہو؛

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حکم پر اکمل و کامل طور پر عمل فرمایا اور رہتی دنیا تک ہر بندے مومن و داعی اسلام کے لیے بہترین و بے نظیر نمونہ چھوڑا ہے۔ تفسیر قرطبی کے حوالے سے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ'' اس آیت میں دعوت وتبلیغ کا مکمل نصاب اس کے اصول اور آداب کی پوری تفصیل چند کلمات میں سموئی ہوئی ہے، تفسیر قرطبی میں ہے کہ حضرت ہرم ابن حیان کی موت کا وقت آیا تو عزیزوں نے درخواست کی کہ ہمیں کچھ وصیت فرمائیے تو فرمایا کہ وصیت تو لوگ اموال کی کیا کرتے ہیں وہ میرے پاس ہے نہیں لیکن میں تم کو اللہ کی آیات خصوصا سورہ نحل کی آخری آیتوں کی وصیت کرتا ہوں کہ ان پر مضبوطی سے قائم ہوجاؤ'' (معارف القرآن)

یہ بڑی اہمیت کے حامل چیز ہے جو دعوت حق کے موقع پر {حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کرنے کے لیے} مباحث کے درمیان اسکی سخت ضرورت پیش آتی ہے اور داعیانہ کردار ادا کرتے ہوئے داعی کو یہ اصول نہیں بھولنا چاہیے۔

سورہ نحل کا اختتام ان الفاظ کے ساتھ ہوا ''ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون'' یعنی اہل ایمان کا بنیادی تعارف یوں فرمایا جو ایمان کا عین تقاضا بھی ہے یعنی اہل ایمان احسان پر عمل کرتے ہیں، ہمیشہ نیک رویہ پر قائم رہتے ہیں صبر کی کیفیت انکے اندر پائی جاتی ہے اور یہ تقویٰ اور پرہیزگاری کی روش پر چلتے رہتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے ہی صفات رکھنے والوں کا پشت پناہ ہے۔

ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا ضروری

جاوید اختر بھارتی

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا اور بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے آئیے سب سے پہلے غور کریں کہ اللہ رب العالمین نے ہمیں دو پاؤں عطا کیا ہے،، دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں نہیں ہے، ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں ہے مگر چلنے کی طاقت نہیں ہے کیونکہ وہ معذور ہیں ان کے پاؤں میں چوٹ آئی اور وہ چلنے پھرنے سے مجبور ہو گئے، کچھ ایسے بھی ہیں جو پیدائشی مفلوج ہیں اب وہ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہوں گے کہ جن کے پاس پاؤں ہیں اور وہ خوب چل پھر رہے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہوں گے لیکن اللہ نے ان کا مزاج ایسا بنا دیا ہے کہ وہ شکوہ نہیں کرتے مگر یہاں اس کے لئے زیادہ سوچنے سمجھنے اور غور کرنے کا مقام ہے جس کے پاس پاؤں بھی ہے اور طاقت بھی ہے وہ چلتا پھرتا بھی ہے تجارت کے لئے قدم بڑھاتا ہے، اپنے دنیاوی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے، دنیاوی اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے قدم بڑھاتا ہے مذکورہ زمرے میں قدم بڑھانا غلط نہیں ہے لیکن ہاں وہ راہ صداقت کے لئے قدم کبھی نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، حق کی تلاش کے لئے قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، راہ خدا میں قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے اور اس بات پر اسے کبھی پچھتاوا نہیں ہوتا ہے تو مزید غلط ہے اور وہ اللہ کا ناشکرا ہے اسے یاد رکھنا چاہئے کہ جب سامنے ملک الموت حاضر ہوں گے تو روح پہلے پاؤں سے ہی نکالیں گے،، انسان کے جسم کا درمیانی حصہ کمر کہلاتا ہے جو جسمانی عمارت کا بہت مضبوط ستون ہوتا ہے کمر جب سیدھی رہتی ہے تو زندگی کے ہر ایام میں بڑی آسانی ہوتی ہے اور جب کمر جھک جاتی ہے تو ہاتھوں میں ڈنڈا لیکر چلنے میں بھی بیلنس برابر نہیں ہوتا اس وقت لکڑی اور چھڑی کو بھی یہ کہنے کا موقع مل جاتا ہے کہ جب ہوئی عمر ساٹھ برس جھکی کمر تو ہاتھ میں ڈنڈا لکڑی کا،، ارے کان سننے والے انساں دیکھ تماشہ لکڑی کا،، کمر ٹوٹ گئی یا بگڑ گئی تو دنیاوی امور میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہے اور عبادت کرنے میں بھی دشواری کا سامنا ہوتا ہے آج بہت سے لوگوں کو دیکھا جا رہا ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں مگر رکوع نہیں کر سکتے، سجدہ نہیں کر سکتے اور قعدہ وجلسہ نہیں کر سکتے کیونکہ کمر نے صحیح ڈھنگ سے کام کرنا بند کر دیا ہے معلوم یہ ہوا کہ کمر بھی اللہ کی طرف سے بندے کے لئے بہت بڑی نعمت ہے،، اس کے بعد پیٹ ہے اور پیٹ میں انسانی جنکشن ہے،، گردہ ہے، آنتیں ہیں اور انسان پیٹ بھرنے کے لئے محنت مزدوری بھی کرتا ہے، دھوکا دھڑی بھی کرتا ہے، رشوت خوری کا راستہ بھی اختیار کرتا ہے، جھوٹ بول کر مال کی خرید وفروخت بھی کرتا ہے، شعبدہ بازی بھی کرتا ہے، خطرناک سے خطرناک کام بھی کرتا ہے، کبھی کبھی زندگی داؤ پر بھی لگا دیتا ہے اور گداگری بھی کر بیٹھتا ہے اور اب تو پیری مریدی کو بھی پیٹ بھرنے کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے لیکن پھر بھی انسان کا پیٹ نہیں بھرتا ہے،، ڈاکٹر وطبیب کہتے ہیں کہ پیٹ صحیح ہے تو انسان ہر بیماری سے محفوظ ہے ڈاکٹر کی بات انسان غور سے سنتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بات درست ہے،، ائے حضرت انسان تجھے ڈاکٹر کی بات سمجھ میں آتی ہے تو رب کے قرآن اور نبی کے کا فرمان سمجھ میں کیوں نہیں آتا ہے کہ حلال کمایا کرو اور حلال کھایا کرو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف شراب ہی پینا حرام نہیں ہے بلکہ حرام و ناجائز پیسے سے منرل فلٹر پانی خرید کر پینا بھی حرام ہے، ناجائز کمائی سے بکرے کا گوشت خریدنا اور کھانا بھی حرام ہے صاف لفظوں میں کہہ دیا گیا ہے کہ حرام کا ایک لقمہ بھی پیٹ میں ہوگا تو عبادت و دعا کرتے کرتے تیر کی طرح سیدھی تیری کمر کمان کی طرح ٹیڑھی بھی ہو جائے گی تو پھر بھی تیری دعا ایک بالشت سے اوپر نہیں جائے گی بلکہ تیرے منہ پر مار دی جائے گی،، دانتوں میں پھنسا ہوا دانہ کچھ ہی دیر میں خراب ہو کر پیٹ کو یہ نصیحت دیتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ میں تو اپنے اندر پھنسا ہوا دانہ برداشت ہی نہیں کر پاتا مجھے اتنی اُلجھن ہوتی ہے کہ اس پھنسے ہوئے دانے کی شکل تک بدل جاتی ہے آخر تو اپنے اندر کیسے ہضم کر لیتا ہے ،، انسان کو چاہئے کہ جب بھی کھائے تو حلال لقمہ کھائے اور اپنے کنبے کو کھلائے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جب بھی کمائے تو حلال روزی کمائے تا کہ حلال روٹی تیار ہو سکے،، دونوں ہاتھ بھی اللہ کی نعمت ہیں کسی کمزور پر ہاتھ نہ اٹھایا جائے، رشوت لینے دینے کے لئے ہاتھ نہ بڑھایا جائے، ناجائز قبضہ کی غرض سے زمین کے کسی کاغذ پر دستخط نہ کیا جائے ورنہ ہاتھوں کے غلط استعمال سے ضمیر مردہ ہو سکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ غریبوں مسکینوں اور یتیموں کے سروں پر دست شفقت پھیرا جائے یعنی راہ سخاوت میں ہاتھوں کو بلند کیا جائے اور دنیا و آخرت دونوں سنوارا جائے!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب کچھ بنانے کے بعد پیشانی سب سے اوپر بنایا اور کہہ دیا کہ تیری پیشانی سب سے اوپر بنانے کا مقصد یہ ہے کہ ہر کس وناکس کے آگے نہ جھکے یعنی پیشانی جب بھی جھکائی جائے تو اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں جھکائی جائے جنازے کی نماز میں اسی لئے سجدہ تو دور کی بات ہے رکوع تک نہیں رکھا گیا ہے کیونکہ مردہ امام کے آگے رکھا جاتا ہے تو رکوع نہ رکھ کر کسی غیر اللہ کے آگے پیشانی جھکنے جھکانے کا تصور وگنجائش تک کو ختم کر دیا گیا ہے،، حقیقت میں دیکھا جائے تو انسان کا وجود ہی سراپا نعمت ہے زندگی خود ایک نعمت ہے اور زندگی کی ایک ایک سانس نعمت ہے اس کے بعد زمین و آسمان سے بندے کے فیضیابی کے لئے تمام طرح کی نعمت ہی نعمت ہے انگنت و بے شمار نعمتوں سے نوازنے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کا صرف ایک مطالبہ ہے کہ ائے میرے بندے تو اپنی پیشانی میری بارگاہ میں جھکا دے یعنی عملی طور پر سجدہ شکر ادا کر پھر تو تجھے مزید سرخروئی حاصل ہوگی اور مزید کامیابی حاصل ہوگی۔

خطبۃ الجمعۃ

(مولانا ڈاکٹر) ابوالکلام قاسمی شمسی

بیشک اللہ ہی سپر پاور ہے

طاقت کے بل پر کسی کی کو ستانا، تکلیف دینا، کسی کے حق کو چھین لینا یا ناحق حق تلفی کرنا ظلم کہلاتا ہے، زمین اللہ کی ہے، اس پر اس کی تمام مخلوقات کا حق ہے، انسانیت کا تقاضہ ہے کہ اس پر اللہ کی ہر مخلوق رہے اور امن وشانتی کے ساتھ زندگی گزارے، نہ کوئی کسی کو ستائے، نہ کوئی کسی کو تکلیف دے اور نہ کوئی کسی کی حق تلفی کرے، اور نہ ہی کوئی کسی پر زیادتی کرے، عدل وانصاف کا یہی تقاضہ ہے، اللہ کو عدل وانصاف پسند ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عدل وانصاف کا حکم دیا ہے اور ظلم سے منع کیا ہے، کسی کو ستانا اور تکلیف دینا ہی ظلم نہیں، بلکہ کفر اور شرک بھی ظلم ہے، کیونکہ یہ اللہ کی حق تلفی ہے، اللہ تعالیٰ نے شرک کو بڑا ظلم قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ان الشرک لظلم عظیم یعنی شرک بڑا ظلم ہے، چنانچہ جیسے لوگوں کو ستانے والے، ناحق حق تلفی کرنے والے ظالم ہیں، اسی طرح کفر اور شرک کرنے والے بھی ظالم شمار کئے گئے ہیں۔

موجودہ وقت میں امریکہ نے اپنی طاقت کا دعویٰ کیا، اور اپنی طاقت سے کمزور ممالک پر ظلم وستم شروع کیا، باطل طاقتوں کے ساتھ مل کر کمزور ممالک پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا، اور کمزور لوگوں پر ظلم وستم کا پہاڑ ڈھایا، اور ان کو نیست و نابود کرنے کا دعویٰ کیا، تو اللہ نے ان کے ظلم پر اپنی گرفت مضبوط کی، آگ کے عذاب میں مبتلا کر دیا، آگ کو بھڑکانے کے لئے آندھی اور تیز ہوا کو مسلط کر دیا، پھر برف باری بھی کر دی، اس طرح ان کو ایسی پکڑ میں لیا کہ ان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو رہی ہے، تقریباً ایک ہفتہ سے آگ کے شعلے بھڑک رہے، طوفانی ہوائیں چل رہی ہیں، برف باری ہو رہی ہے، آگ کو بجھانے کے لئے تمام کوششیں ناکام ہیں، آج اس سر زمین پر اللہ کے عذاب سے نجات کے لئے آذانیں دی جارہی ہیں، سپر پاور کہنے والے کے ملک میں اعلان ہو رہا ہے، لمن الملک الیوم، للہ الواحد القہار، آج ملک میں سپر پاور کون ہے؟ سپر پاور صرف اللہ ہے، ان اللہ علیٰ کل شئ قدیر، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

امریکہ جو دنیا کا نہایت ہی ترقی یافتہ ملک ہے، وہاں کی حکومت بھی طاقت کے نشہ میں تھی اور اپنے آپ کو سپر پاور سمجھتی تھی اور وہاں کے لوگ بھی اپنے آپ کو سپر پاور ملک کے باشندہ سمجھتے تھے، اب وہ بھی اس کا اقرار کرنے پر مجبور ہو گئے کہ کیلیفورنیا اور لاس اینجلس میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ عذاب الٰہی ہے، عذاب کا یہ منظر صرف امریکہ کے لئے درس عبرت نہیں، بلکہ پوری دنیا کے لئے اس میں عبرت کا سامان ہے، اس میں عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

طاقت ، مال و دولت اور خوشحالی پر اترانا یہ ایک عام شیوہ بنتا جا رہا ہے، آج امریکہ ہی نہیں، بلکہ بہت سے ممالک ہیں، جو پہلے مفلس ومحتاج تھے، کچھ برسوں پہلے اللہ نے ان کو اپنی نعمتوں سے نوازا، اب وہاں خوشحالی آگئی ہے، ایسے ملکوں کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، مگر افسوس کی بات ہے کہ خبر کے مطابق وہ ممالک پھر سے کفر اور شرک میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں، ناچ گانے، رقص وسرود کو اختیار کر رہے ہیں، مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کی جا رہی ہے، ان کو تفریح گاہ بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں، حد تو یہ ہے کہ اب شراب و قمار کو بھی فروغ دینے کی خبر شائع ہو رہی ہے، ایسے ممالک کو عبرت حاصل کرنا چاہئے۔

اللہ کا ہمیشہ سے یہ طریقہ جاری ہے کہ وہ ظالم اور گمراہوں کے ظلم، سرکشی اور گناہوں پر یکا یک گرفت نہیں کرتا ہے، بلکہ چھوٹے چھوٹے حادثات کے ذریعہ ان کو تنبیہ کرتا ہے، اور خبردار کر کے یہ سمجھاتا ہے کہ اس سے باز آجاؤ، اس طرح ڈھیل کا سلسلہ جاری رہتا ہے، مگر جب لوگ چھوٹے چھوٹے تنبیہات سے فائدہ حاصل کرنے اپنے ظلم اور گناہوں سے باز نہیں آتے ہیں، تو اللہ ان کو اپنی مضبوط گرفت میں لے لیتا ہے، پھر اس کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔

ایسے ممالک میں سے کچھ عرب ممالک بھی ہیں، ان کی سرکشی پر چھوٹے چھوٹے تنبیہات کا سلسلہ جاری ہے، اکثر سمندری طوفان آ کر پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے، کبھی آسمانی بارش سے تباہی و بربادی آجاتی ہے، افسوس کی بات ہے کہ وہاں کوئی مجبوری نہیں، پھر بھی دینی حمیت میں کمزوری دیکھنے میں آرہی ہے، جبکہ انہیں اپنی وراثت کو مضبوطی سے تھامے رہنے کی ضرورت ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں عظیم ورثہ کا امین بنایا ہے، ان کا تحفظ بالخصوص ان کی بڑی ذمہ داری ہے، اللہ کی نعمتوں کی نافرمانیوں اور سرکشی کی وجہ سے ماضی میں جن قوموں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی گرفت میں لیا، وہ سبھی علاقے ان سے قرب وجوار میں ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو مخاطب کر کے بار بار کہا ہے کہ کیا یہ لوگ ان علاقوں اور کھنڈرات کو نہیں دیکھتے کہ ان کی سرکشی کی وجہ ان کو کیسے تباہ و برباد کر دیا گیا، موجودہ لوگوں کے لئے بھی وہ مقامات درس عبرت ہیں، اللہ سپر پاور ہے

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

موہن بھاگوت کا بیان ملک دشمن ہے: ممتا بنرجی

کلکتہ: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک دشمن بیان ہے اور اس تبصرہ کو انہیں واپس لینا چاہیے۔ پوش سنکرانتی کے آخری دن راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے صدر موہن بھاگوت نے کہا کہ حقیقی یوم آزادی 22 جنوری ہے۔ گزشتہ سال اسی دن ایودھیا میں رام مندر کا افتتاح کیا گیا تھا۔ بھاگوت کے بیان کے بعد سیاسی ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ اب ترنمول کانگریس کے سربراہ اور بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو اس میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا۔ آر ایس ایس سربراہ کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ممتا نے سیدھے سیدھے کہا کہ میں نہیں جانتی، انہوں نے جان کر کہا یا انجانے میں مگر سچائی یہ ہے کہ یہ ملک دشمن تبصرہ ہے۔ میں اس کی سخت تنقید کرتی ہوں اور اس تبصرہ کو واپس لینے کا مطالبہ کرتی ہوں۔ آج ممتا بنرجی ریاستی سکریٹریٹ میں صحت کے مسئلہ پر پریس کانفرنس کر رہی تھیں۔ کسی نے ان کی توجہ بھاگوت کے بیان کی طرف مبذول کرائی تو شروع ممتا نے سرگوشی کی طرح کہا کہ کیا یہاں سے سیاسی تبصروں کا جواب دینا درست ہے، اس کے بعد انہوں نے کہا کہ یہ ملک کی آزادی کا معاملہ ہے۔ تو میں یہاں سے اس کا جواب دوں گی۔ جواب دیتے ہوئے ممتا نے آزادی کی تحریک میں بنگال کے کردار کا بھی ذکر کیا۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ کیا کوئی جماعت تحریک آزادی کی تاریخ کو مسخ کر سکتی ہے؟ یہ سب بہت خطرناک (خطرناک) الفاظ ہیں۔ میں دیکھ سکتی ہوں کہ ہندوستان کا نام بھلا دیا جائے گا۔ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ تاریخ کے بہت سے ابواب پہلے ہی مسخ ہو چکے ہیں۔ آئین کے کئی باب بدلے جا رہے ہیں۔ لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ ہمارے لیے یوم آزادی کا مطلب 15 اگست 1947 ہے۔ یہ ہمارا فخر ہے۔ واضح رہے کہ بھاگوت اور وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ سال 22 جنوری کو رام مندر میں رام للا کی پران پرتشٹھا کا فیصلہ کیا تھا۔ اس دوپہر کو ممتا نے ہزارہ سے پارک سرکس میدان تک کل مذاہب جلوس نکالا۔ جلوس میں مختلف مذاہب کے رہنما بھی ممتا کے ساتھ چلتے ہوئے نظر آئے۔ 1998 میں ترنمول بننے کے بعد ترنمول کانگریس این ڈی اے اتحاد کی شراکت دار تھی۔

کم بچے والوں کو الیکشن لڑنے سے روکا جائے گا: چندرا بابو نائیڈو

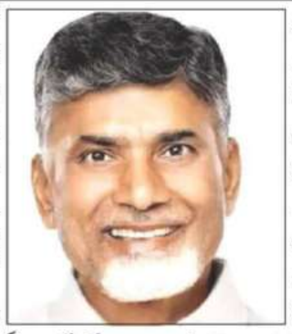

حیدرآباد: آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو نے ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی شخص سرپنچ، میونسپل کونسلر یا میئر تبھی بن سکتا ہے جب اس کے دو سے زیادہ بچے ہوں۔ اس دوران انہوں نے اشارہ دیا کہ اس سے آبادی میں کمی کو روکا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ وہ ایسی پالیسیاں لائیں گے جس سے لوگوں کو زیادہ بچے پیدا کرنے کی ترغیب ملے۔ اس سے پہلے سی ایم نائیڈو نے کہا تھا کہ ریاست میں ترقی کی شرح بڑھنی چاہیے۔ ہر ایک کو اس کے بارے میں سوچنا چاہیے اور خاندانوں کو کم از کم دو یا زیادہ بچے پیدا کرنے کا ہدف رکھنا چاہیے۔ دراصل سینٹر کی یوتھ ان انڈیا-2022 کی رپورٹ کے مطابق، ہمارے ملک میں 25 کروڑ نوجوانوں کی عمر 15 سے 25 سال کے درمیان ہے۔ اگلے 15 سالوں میں یہ اور بھی تیزی سے گرے گا۔ انہوں نے حال ہی میں یہاں نارواری پلی میں کہا تھا کہ ایک وقت میں، زیادہ بچے والے افراد کو پنچایت (انتخابات) یا بلدیاتی اداروں میں حصہ لینے کی اجازت نہیں تھی۔ اب میں جو کہہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ کم بچوں والا شخص الیکشن نہیں لڑ سکتا۔ آپ سرپنچ، میونسپل کونسلر، کارپوریشن کے چیئرمین یا میئر صرف اسی صورت میں بن سکتے ہیں جب آپ کے دو سے زیادہ بچے ہوں۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق شمالی ہندوستان تقریباً 15 سالوں میں مستحکم شرح پیدائش کا فائدہ کھو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرانی نسل کے بچے زیادہ ہیں جبکہ موجودہ نسل نے اسے ایک بچے تک محدود کر دیا ہے۔ سی ایم نائیڈو نے کہا کہ آپ کے والدین کے چار سے پانچ بچے تھے اور آپ نے اسے ایک تک محدود کر دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام ممالک نے یہ غلطی کی ہے اور ہمیں صحیح وقت پر فیصلہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ بچے پیدا کرنے کی اہمیت پر زور نہیں دیا گیا اور صورتحال قابو سے باہر ہو گئی۔ جنوبی کوریا، جاپان اور براعظم یورپ جیسے ممالک کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان ممالک کے لوگوں نے آبادی میں کمی کے خطرے کو محسوس نہیں کیا بلکہ اس کے بجائے صرف دولت کی تخلیق، آمدنی میں اضافہ اور ان ممالک کو آگے لے جانے پر توجہ دی۔ سی ایم نے کہا کہ اب انہیں افرادی قوت کی ضرورت ہے۔

سیف علی خان کے تئیں ممتا بنرجی نے اظہار ہمدردی کی، حملے کی سخت تنقید کی

کلکتہ: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج سیف علی خان پر حملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلد سے اس معاملے کے مجرمین کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شاہ رخ خان اور سلمان خان کو دھمکی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے اداکاروں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہے۔ یہ افسوس ناک ہے۔ دھمکی دینے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں ممتا بنرجی نے کہا کہ سیف علی خان پر حملے کی ہم نے مذمت کی ہے۔ بنگال کے خلاف محاذ آرائی کرنے والوں کو یہ بات سمجھ میں آ گئی ہے کہ بنگال ملک بھر میں سب سے محفوظ ریاست ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہر ریاست کی الگ صورت حال ہوتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہر ایک کردار کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ممتا بنرجی نے سیف علی خان اور کرینہ کپور کے تئیں اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ میں دعا کرتی ہوں کہ وہ جلد سے جلد شفایاب ہو جائیں۔

مہاراشٹر کالج میں عطیہ خون کے کیمپ کا انعقاد

این ایس ایس یونٹ اور این سی سی

مہاراشٹر کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس کے کیڈٹس نے مسینا ہسپتال بلڈ بینک کے تعاون سے بروز جمعرات 16 جنوری 2025 کو کالج کیمپس میں بلڈ کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس کیمپ میں طلباء اور تدریسی عملے نے جوش و خروش سے خون کا عطیہ دیا۔

سید عارف عباس نے آج مہاراشٹر کے کیبنیٹ منسٹر دتاترے بھرنے سے ملاقات کی

گوونڈی کے مشہور و معروف سماجی خدمتگار عرفان مناف ڈیوٹے وانکے ساتھ سید عارف عباس نے آج مہاراشٹر کے کیبنیٹ منسٹر دتاترے بھرنے سے ملاقات کی اور نئے ملے قبرستان کو لیکر جس طرح رفیع نگر قبرستان میں ہوئی مٹی کی کالا بازاری ہوئی تھی اسی طرح اسی طرح نئے ملے قبرستان میں نا ہو جسکے لئے انہوں منسٹر کو میمورینڈم دیا ڈیوٹے کا کہنا ہیں کے ماما بھرنے صاحب نے پوری طرح یقین دہانی کرائی کے نئے قبرستان پر ہماری پوری نظر بنی رہیگی اور پہلے کی طرح ہوئے مٹی کی کالا بازی نہیں ہونے دینگے اور انہوں نے کہا کے اس معاملہ میں جلد ہی منسٹر صاحب میونسپل افسر و ٹھکیدار سے ملاقات کرانسے سختی سے کہا جائیگا کے قبرستان کا سبھی کام پوری طرح سے ایمانداری کے ساتھ کیا جائے۔

ہوٹل میں چل رہے سیکس ریکٹ کا انکشاف

خاتون سمیت چار گرفتار

چھپرا: بہار کے چھپرا سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں پولیس نے ہوٹل میں چل رہے جسم فروشی کے دھندے کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے خاتون سمیت چار افراد کو گرفتار کر لیا جبکہ ہوٹل مالک فرار ہے۔ پولیس جیسے ہی ہوٹل پہنچی افراتفری کا ماحول بن گیا۔ یہ واقعہ چھپرا شہر کے مفصل پولیس اسٹیشن کے تحت نیواجی ٹولہ چوک کے قریب واقع کھنا جنکشن پر پیش آیا۔ مفصل تھانہ صدر وشال آنند نے بتایا کہ ایک پرائیویٹ ہوٹل میں جسم فروشی کا دھندا چل رہا تھا۔ پولیس کو اس بات کا علم ہوا۔ اطلاع ملتے ہی نیواجی ٹولہ چوک پر واقع خانہ جنکشن پر اہلکاروں کے ساتھ چھاپہ مارا گیا۔ جہاں کھنہ جنکشن ہوٹل کے مالک کے کمرے میں ایک لڑکی، ایک خاتون اور دو نوجوان قابل اعتراض حالت میں پائے گئے، پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا ہے، جن سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس اسٹیشن ہیڈ وشال آنند نے بتایا کہ ہوٹل آپریٹر چھاپے کے دوران فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا، جس کی تلاش جاری ہے۔ یہاں گاہکوں کو کھانا کھلانے کی آڑ میں جسم فروشی کا دھندہ بھی چلایا جا رہا تھا۔ اہل علاقہ کے مطابق مذکورہ ہوٹل میں عرصہ دراز سے سیکس ریکٹ کا کاروبار جاری تھا۔

لشکریہ نور بانو ہائی اسکول لاکھن واڑہ میں فوڈ فیسٹیول

طلباء و طالبات نے اسٹال سجائے اور ذائقہ دار مختلف اشیاء پیش کی

لاکھن واڑہ (بلڈھانہ): طلباء و طالبات کی ہمہ جہت ترقی کے لئے مختلف اقسام کی نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اسی نسبت سے لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اینڈ محمد شریف جونیئر کالج، لاکھن واڑہ ضلع بلڈھانہ میں ۱۵ر جنوری ۲۰۲۵ کو فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا تاکہ طلباء روزمرہ کے کاروباری روابط اشیاء کی خریداری، پیسوں کا لین دین، نفع و نقصان اور محنت کی عظمت سے واقف ہوں اپنے والدین سرپرستوں کی محنت کی کمائی کا احساس ہو۔ ادارہ کے بانی و صدر غنی غازی، سکریٹری محمد ذی شان، پرنسپل محمد ذاکر حسین کی قیادت و زیر نگرانی میں فوڈ فیسٹیول کا افتتاح لاکھن واڑہ سرکل کے کیندر پرمکھ جی۔ جے۔ ڈھرندر کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے اسکول انتظامیہ کمیٹی کے اراکین اور گاؤں کے سرپنچ نیز معزز حضرات موجود تھے۔ اس فوڈ فیسٹیول میں جماعت ہشتم تا دوازدہم کے طلباء و طالبات نے تقریباً ۳۰ر اسٹال سجائے گئے تھے جس کی خریداری کے لئے طلباء و طالبات اور ان کے سرپرست حضرات، اساتذہ کرام و جوار قریب میں واقع ضلع پریشد اردو اسکول، شب نور اردو پرائمری اسکول کے اساتذہ، طلباء نے کثیر رقم خرچ کی اور مختلف اشیاء کا ذائقہ لیتے رہے۔ اس سرگرمی کو کامیاب بنانے کے لئے اساتذہ نے اہم کردار ادا کیا۔ جبکہ ۱۲۰ر طلباء و طالبات نے ذائقہ دار مختلف اشیاء پیش کی تھیں۔ اس موقع پر اوّل نعام پانے والے (عالیہ اور ان کی ٹیم) دوم انعام پانے والے (سعدیہ اور ان کی ٹیم) سوم انعام پانے والے (ثانیہ اور ان کی ٹیم) چہارم (خنسہ اور ان کی ٹیم) کو غنی غازی کے دست مبارک سے انعامات پیش کئے گئے۔

چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں فورسز کے ساتھ تصادم، ۴ر ماؤنواز ڈھیر

بیجاپور: جمعرات کو بیجاپور ضلع میں سیکورٹی اہلکاروں اور نکسلیوں کے درمیان تصادم ہوا۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے انکاؤنٹر میں چار نکسلیوں کو مار گرایا ہے۔ فوجی بیجاپور اور تلنگانہ کی سرحد پر تین اضلاع میں نکسلیوں کیخلاف ایک بڑا آپریشن کر رہے ہیں۔ جمعرات کو سیکورٹی اہلکاروں کی ایک مشترکہ ٹیم نکسل مخالف آپریشن پر نکلی تھی۔ جنوبی بیجاپور کے جنگلات میں صبح تقریباً 9 بجے فائرنگ شروع ہوئی۔ اہلکار نے کہا کہ وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ تین اضلاع کے ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ کے اہلکار، سی آر پی ایف کی ایلیٹ جنگل وار فیئر یونٹ کوبرا (کمانڈو بٹالین فار ریزولوٹ ایکشن) کی پانچ بٹالین اور سنٹرل ریزرو پولیس فورس کی 229 ویں بٹالین اس آپریشن میں شامل ہیں۔ 12 جنوری کو بیجاپور کے مدید تھانہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں دو خواتین سمیت پانچ ماؤنواز مارے گئے۔ چھتیس گڑھ میں دو سالوں میں سیکورٹی فورسز پر اپنے سب سے بڑے حملے میں ماؤنواز نے اس ماہ کے شروع میں بیجاپور ضلع میں 60 سے 70 کلوگرام وزنی ایک دیسی ساختہ بم کا استعمال کرتے ہوئے ایک گاڑی کو دھماکے سے اڑا دیا، جس میں آٹھ سیکورٹی اہلکار جاں بحق اور ایک شہری ہلاک ہو گئے تھے۔

سڑک حادثے میں دو کی موت

اعظم گڑھ: اتر پردیش کے ضلع اعظم گڑھ کے کپتان گنج تھانہ علاقے میں 15/16 جنوری کی رات بائیک۔ کار کی ٹکر میں دو افراد کی موت ہو گئی جبکہ دیگر ایک شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق علاقے کے تونار ی گاؤں باشندہ پروین (28) اپنے دوست سریندر (20) و ویریندر (22) کے ساتھ ایک ضروری کام سے کل رات کوڑیا بازار جا رہے تھے کہ تیز رفتار کار سے ٹکر ہو گئی۔ اس حادثے میں تینوں شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ اہل خانہ انہیں لے کر ضلع اسپتال پہنچے جہاں پر ڈاکٹروں نے پروین و سریندر کو مردہ قرار دے دیا۔

زہر خورانی گروہ کے دو اراکین گرفتار

بلند شہر: اتر پردیش کے ضلع بلند شہر کے گلاوٹی علاقے میں پولیس نے ٹرک۔ ڈرائیور کو نشہ آور چائے پلا کر لوٹ پاٹ والے زہر خورانی گروہ کے دو بدمعاشوں کو گرفتار کر لوٹی گئی رقم کو برآمد کر لیا ہے۔ سینئر ایس پی شلوک کمار نے جمعرات کو یہاں میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ دو دن قبل ایک کینٹر ڈرائیور سامان فروخت کے بعد رقم لے کر واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ اس دوران گلاوٹی تھانہ علاقے کے ایک ڈھابے پر وہ چائے پینے کے لئے رکا جہاں اسے دو لوگ پہلے سے ہی بیٹھے ملے۔ ان دونوں نے ڈرائیور کو باتوں میں الجھا کر نشہ آور چائے پلائی اور ان کے پاس رکھی رقم کو لوٹ لیا۔ واقعہ کی اطلاع پر پولیس نے 100 سے زیادہ سی سی کیمرے کی فوٹیج کو تلاش کیا اور شاہد و ناظم نامی بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے لوٹ کی رقم میں ان کے قبضے سے 35.2 لاکھ نقدی اور 66.2 ہزار روپے ملزم کے بینک اکاؤنٹ سے برآمد کر لئے ہیں۔

جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی تعمیر و ترقی کے لیے ابنائے اشرفیہ ممبئی کی جانب سے ایک پروگرام بعنوان فروغِ جامعہ اشرفیہ کانفرنس

14 جنوری 2025 کو فارچون ٹاور، مصطفیٰ بازار، ممبئی میں منعقد ہوا۔ اس کانفرنس میں علماء کرام، ائمہ مساجد، اساتذہ کرام، مصباحی و عزیزی برادران اور معاونینِ جامعہ اشرفیہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اس موقع پر جامعہ اشرفیہ کے سربراہِ اعلیٰ، حضرت علامہ شاہ عبدالحفیظ صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ علم کا سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور علم روشنی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن کی سب سے پہلی آیت بھی علم سے متعلق تھی۔ الحمدللہ، جامعہ اشرفیہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ ایسی صلاحیت پیدا کرتا ہے کہ طالب علم فارغ التحصیل ہونے کے بعد ہر قسم کی تعلیم کے لیے راستہ ہموار پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ کے فارغین نے مختلف شعبوں میں نام روشن کیا ہے۔ جامعہ کی تعمیر و ترقی میں بڑے اخراجات شامل ہیں جو اللہ کی مدد اور عوام کے تعاون سے ممکن ہوتے ہیں۔ آپ نے تنظیم ابنائے اشرفیہ کی کاوشوں کو سراہا اور فارغین اشرفیہ سے جامعہ سے جڑے رہنے کی اپیل کی۔ ناشر مسلک اعلیٰ حضرت جناب الحاج سعید نوری بانی رضا اکیڈمی نے فرمایا کہ مدارس اسلامیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ پوری امت پر فرض ہے کہ ان مدارس کے تحفظ اور بقاء میں حصہ لے تاکہ ہماری آنے والی نسلوں کا ایمان محفوظ رہ سکے۔ مقرر خصوصی، نبیرہ حضور حافظ ملت حضرت مولانا نعیم الدین عزیزی مصباحی نے فرمایا کہ اہل سنت کے لوگوں کی جامعہ سے محبت و عقیدت بے مثال ہے۔ الحمدللہ، فارغین اشرفیہ جامعہ کے منصوبوں کی تکمیل کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔ آپ نے جامعہ کی ترقی کے لیے اہل مبارک پور کی خدمات کو ناقابل فراموش قرار دیا۔ دیگر مقررین میں حضرت مولانا رجب علی مصباحی، مفتی زبیر احمد مصباحی، مفتی سلمان مصباحی ازہری، مفتی منظر حسن مصباحی، مولانا محمد عرفان علیمی، مولانا منظور مصباحی، اور دیگر معزز علماء نے بھی جامعہ اشرفیہ کی تعمیر و ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر 50 سالہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کی بہترین قیادت اور خدمات کے اعتراف میں سربراہِ اعلیٰ کو حافظ ملت ایوارڈ، سپاس نامہ، اور چاندی کی صراحی پیش کی گئی۔ پروگرام کے دوران مصباحی الومینائی ایسوسی ایشن کے نام سے ایک ویب سائٹ اور موبائل ایپلیکیشن کا آغاز کیا گیا۔ اس ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے مصباحی برادران کے درمیان رابطے اور تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ پروگرام کے اختتام پر مولانا محفوظ الرحمن علیمی نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور مولانا محمد شرف الدین مصباحی نے تمام مہمان علماء کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اس کانفرنس میں مولانا عبدالرب مصباحی، مولانا ڈاکٹر عرفان الرضا مصباحی، مولانا حافظ محمد اکرم مصباحی، مولانا مظہر حسین علیمی، مولانا توحید طرابلسی، مولانا غلام نبی رضا، مولانا عبدالرحمن، اور دیگر علماء بھی شریک تھے۔ لنگرِ عزیزی کا بھی اہتمام کیا گیا۔

اپار آئی ڈی اور این ٹی اے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے جاری کردہ پبلک نوٹس

14 جنوری 2025 کے مطابق نیٹ NEET امتحان 04 مئی 2025 میں شمولیت کرنے والے تمام طلبہ و طالبات کو اپار آئی ڈی APAAR ID تیار کروانا لازمی ہے۔ اپار آئی ڈی جاری کرنے کا کام تمام اسکولوں اور کالجیز میں جاری ہے۔ جس کے رجسٹریشن میں اسکولوں کو بے شمار چیلنجز اور دشواریوں کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے۔ بعد از دشواری بسیار اساتذہ اپار آئی ڈی رجسٹرڈ کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ اب سوال ان طلبہ و طالبات کا ہے جو ایک دو سال قبل ایچ ایس سی HSC پاس کر چکے ہیں اور نیٹ NEET یا جے ڈبل ای JEE جیسے مقابلہ جاتی یا داخلہ امتحانات کے لئے کوشاں ہیں اور کسی اسکول یا کالج میں فی الحال رجسٹرڈ نہیں ہیں ان کا اپار آئی کون بنائے گا یا کس ادارے سے جاری ہوگا۔ میں نے کئی اداروں سے رابطہ کیا تو انھوں نے بتایا کہ ہمارے پاس صرف موجودہ رجسٹرڈ طلباء کے اپار آئی ڈی جاری کرنے کا ہی اختیار ہے۔ اور جو طلباء ریپیٹر ہیں انہیں اپنے ڈی جی لاکر کی مدد سے اپار آئی ڈی تیار کرنا ہے۔ جو ان طلباء وطالبات کے لئے دشوار اور وقت طلب کام ہے۔ امتحانات بالکل سر پر ہیں ایسے میں طلباء کے پاس وقت ہی تو نہیں ہے۔ اس لئے این ٹی اے NTA کے ذمے داران سے درخواست ہے کہ امسال ریپیٹر بچوں کے لئے اپار آئی ڈی کی ڈیمانڈ میں نرمی کا مظاہرہ کریں۔ ورنہ بچے ایک نئی مشکل کا شکار ہو جائیں گے۔ جس کے سبب ان کے نتائج متاثر ہو سکتے ہیں۔ انصاری عبدالمجید عبدالعزیز ایجوکیشنل اینڈ کیریئر کونسلر سبکدوش معلم صلاح الدین ایوبی میموریل اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج

جی ایم مومن ویمنس ڈگری کالج میں "پائیدار ترقی کے لیے حیاتی کیمیائی طرز عمل" کے موضوع پر ایک روزہ قومی کانفرنس

بھیونڈی (شارف انصاری):- ممبئی یونیورسٹی کی زیر سرپرستی اور جی ایم مومن ویمنس کالج کے شعبہ کیمسٹری، بایوٹیکنالوجی اور انٹر ڈسپلنری اسٹڈیز اور ایسوسی ایشن آف کیمسٹری ٹیچر (ACT) کے اشتراک سے سنیچر 11 جنوری 2025 کو ایک روزہ قومی کانفرنس "پائیدار ترقی کے لیے حیاتی کیمیائی طرز عمل" (Biochemical approch Towards Devolopm Sustainable) کے موضوع پر کالج کے آڈیٹوریم میں منعقد کی گئی۔ افتتاحی تقریر ڈاکٹر تبسم شیخ (پرنسپل جی ایم مومن ویمنز کالج) نے پیش کیا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر وجے نرکھنڈے (جوائنٹ ڈائرکٹر ہائر ایجوکیشن، کوکن ریجن) نے Sustainable Development میں ریسرچ کو فروغ دینے والے حکومت کے اقدامات اور تعاون کا ذکر کیا اور ساتھ ہی کالج کی طالبہ کو فزکس میں گولڈ میڈل پائے جانے پر خوشی کا اظہار کیا۔ مہمانِ اعزازی پروفیسر ڈی۔ وی۔ پربھو نے سسٹینیبل ڈیولپمنٹ میں کیمسٹری کے رول پر زور دیتے ہوئے ایک بے مثال خطبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر راجندر شندے نے سسٹینیبل ڈیولپمنٹ کے لئے تحقیقی اداروں اور ان کے کردار پر بھرپور روشنی ڈالی۔ کلیدی خطبہ (Keynote Address) بھابھا اٹومک ریسرچ سینٹر (BARC) ممبئی کے معروف سائنسداں ڈاکٹر شرد کالے نے پیش کیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں سسٹینیبل ڈیولپمنٹ کو یقینی بنانے کے لئے بایوکیمیکل طریقوں کو اپنانے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ کے۔ ایم۔ ای سوسائٹی کے سکریٹری جناب دانیال قاضی نے کانفرنس کے انعقاد پر خوشی ظاہر کی اور کالج کے تمام اسٹاف کی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر سابق صدر طلحہ فقیہ، فہد بوبیرے، زبیر نرول، عزیر فقیہ، ناظم ناسکر، باسط پٹیل، سرور پٹیل اور کالج کی چیئر پرسن صحبہ پٹھان وغیرہ موجود تھے۔ پہلے سیشن کا اختتام کیمسٹری کے ہیڈ اور کانفرنس کے کنوینر جے شری ٹھاکرے کے شکریے کے ساتھ ختم ہوا۔ دوسرے سیشن کی صدارت ڈاکٹر ڈی۔ وی۔ پربھونے کی اس میں ممبئی یونیورسٹی کے پروفیسر چکر دیو، ڈاکٹر شالنی آریہ، ڈاکٹر واسودیو ذمبرے نے اپنے مقالے پیش کیے۔ اس کانفرنس میں 250 سے زائد لوگوں نے حصہ لیا اور 73 سے زائد مقالات پیش کیے گئے۔ ان میں بہترین چار مقالوں کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔ کانفرنس کے اختتامی سیشن میں پرنسپل تبسم شیخ صاحبہ نے تمام لوگوں کا خیر مقدم کیا خاص طور پر مہمانوں اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبرانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اس کے علاوہ اختتامی تقریر کلپنا جین (پرنسپل رائل کالج) نے پیش کرتے ہوئے سسٹینیبل ڈیولپمنٹ کو اور زیادہ مربوط کرنے پر زور دیا۔ RUSA کے ڈائرکٹر پرمود پارکر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کے ایم ای سوسائٹی کے صدر المازفقیہ صاحب نے کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کیا۔ جناب دانیال قاضی اور جناب ساحل کواری بھی اختتامی اجلاس میں شریک رہے۔ کانفرنس کا اختتام ڈاکٹر شازیہ مومن اور آرگنائزنگ سکریٹری (شعبہ کیمسٹری) کے شکریہ کے کلمات کے ساتھ ہوا۔

سری نگر میں ملازمین کا احتجاج کئی گرفتار

سری نگر: جموں و کشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر میں مختلف ملازمین انجمنوں نے پریس کالونی میں احتجاج کیا جس دوران پولیس نے متعدد ملازمین کو حراست میں لیا۔ اطلاعات کے مطابق جی فنڈ کی واگزاری، ایس آر او 43 کو پوری طرح سے بحال کرنے اور عارضی ملازمین کی مستقلی کی مانگ کو لے کر جمعرات کے روز پریس کالونی سری نگر میں ملازمین انجمنوں نے احتجاج کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ جوں ہی نعرے بازی کرتے ہوئے ملازمین پریس کالونی میں نمودار ہوئے تو پہلے سے تعینات پولیس نے ایمپلائز جوائنٹ کمیٹی کے سربراہ اعجاز خان سمیت متعدد ملازمین کو دھر دبوچ کر پولیس اسٹیشن منتقل کیا۔ گرفتاری سے قبل ملازمین نے کہا کہ گزشتہ چار سالوں سے سرکاری ملازمین جی فنڈ کی واگزاری کی مانگ کر رہے ہیں لیکن بلیں ٹریجریوں میں پڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آر او 43 کے ساتھ چھیڑ خوانی کی گئی اور ہم اس کی بحالی کا مطالبہ کر رہے ہیں جبکہ مختلف محکموں میں تعینات عارضی ملازمین اور ڈیلی ویجروں کی مستقلی کا معاملہ بھی کئی برسوں سے لٹکا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ موجودہ سرکار نے ملازمین سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی جائز مانگوں کو پورا کیا جائے گا لیکن ابھی تک کسی بھی وعدے کو عملی جامہ نہیں پہنایا گیا۔

آل انڈیا BGMI گیم میں بھیونڈی نے دوسرا مقام حاصل کیا

بھیونڈی (شارف انصاری):- پب جی طرز کا سوئیم سدھی کالج بھیونڈی میں (BGMI) Battlegrounds Mobile India گیم کا آل انڈیا مقابلہ ہوا جس میں اول انعام کی حقدار Violation Esport گجرات کی ٹیم قرار پائی۔ بھیونڈی کی ٹیم Azmi Esport دوسرا مقام حاصل کیا۔ تیسرا مقام پونا کی ٹیم Tryhard Esport نے حاصل کیا۔ بھیونڈی کی Azmi Esport ٹیم کی اس کامیابی پر لوگوں نے مسرت کا اظہار کیا اور مبارکباد دی۔ اس کامیابی نے یہ ظاہر کر دیا کہ بھیونڈی کسی بھی فیلڈ میں کم نہیں ہے۔

بقیہ: سیف علی خان......

کیا گیا، جس نے اس گینگ سے وابستہ ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ خان اور لارنس بشنوئی کے درمیان 1998 میں غیر قانونی شکار کے الزامات سے پیدا ہونے والے ایک واقعے پر جاری تنازعہ ان کی سیکورٹی پر گہرا اثر ڈال رہا ہے، جس سے ممبئی میں نمایاں شخصیات کے خلاف تشدد کے ایک پریشان کن خدشات پیدا ہو رہے ہیں۔ سلمان خان کی رہائش گاہ پر سیکیورٹی کو نمایاں طور پر بڑھا دیا گیا ہے جس میں بلیٹ پروف کھڑکیوں کی تنصیب اور ہائی ریزولوشن سی سی ٹی وی کیمروں کے ساتھ جدید ترین سیکیورٹی سسٹم بھی شامل ہے۔ بلیٹ پروف شیشہ بالکونی میں ہے، جہاں سلمان اکثر مداحوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں۔ ایک اور واقعے میں ممبئی پولیس کو اداکار شاہ رخ خان کے خلاف 7 نومبر کو گمنام دھمکی موصول ہوئی، جس میں ان کی سیکیورٹی کے لیے 50 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ دھمکی این سی پی لیڈر بابا صدیقی کے قتل کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس دھمکی کے بعد شاہ رخ خان کی ٹیم نے باندرہ پولیس میں شکایت درج کرائی جس نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ پولیس نے رائے پور میں فیضان خان کی دھمکی آمیز کال کا سراغ لگایا، جس نے دعویٰ کیا کہ اس کا فون چوری ہوا ہے اور اسے دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ فیضان نے اس سے قبل شاہ رخ خان کے خلاف فلم انجام میں ایک ڈائیلاگ کے حوالے سے شکایت درج کرائی تھی۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ فیضان نے شاہ رخ خان کے خاندان کی سیکیورٹی اور نقل و حرکت پر گہری نظر رکھی تھی، ایک اور متعلقہ واقعے میں، بابا صدیقی کو اکتوبر 2024 میں ممبئی میں ان کے بیٹے کے دفتر کے باہر تین حملہ آوروں کی طرف سے پہلے سے منصوبہ بند حملے میں قتل کر دیا گیا تھا۔ مبینہ طور پر حملہ آور قتل سے پہلے ہفتوں تک علاقے پر نظر رکھے ہوئے تھے۔ ان واقعات نے باندرہ اور ممبئی کے باشندوں میں سیکورٹی کے خدشات اور امن و امان پر عدم اعتماد کو جنم دیا ہے۔ باندرہ میں مسلسل تیسرے ہائی پروفائل حملے پر لوگ اپنا ردعمل ظاہر کر رہے ہیں۔

بقیہ: غزہ جنگ بندی معاہدہ......

طرف سفر کرنے کی اجازت دے گا۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیلی فورسز کے پاس فلاڈیلفی کوریڈور میں 800 میٹر کے بفرزون کا انتظام ڈیڑھ ماہ تک برقرار رہے گا۔ معاہدے کے پہلے مرحلے کے مکمل ہونے میں 16 دن لگ جائیں گے جس کے بعد دوسرے اور تیسرے مرحلے میں بیک وقت ڈیل جاری رکھنے کیلئے مذاکرات کیے جائیں گے۔ اس رپورٹ کے سامنے آنے سے کچھ دیر قبل ہی امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا تھا کہ ہم اس تجویز (جنگ بندی معاہدے) کے ہونے کے دہانے پر ہیں جس کی تفصیلات مہینوں پہلے پیش کی تھی بالآخر ابھی نتیجہ خیز ہوگی۔

حکومت عوام کی حفاظت کرنے میں ناکام: کیجریوال

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر دہلی سمیت پورے ملک میں لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت میں جب مشہور شخصیات محفوظ نہیں ہیں تو عام آدمی کی حفاظت کی کیا بات کریں؟ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کل رات کچھ نامعلوم لوگ ملک کے مشہور اداکار سیف علی خان کے گھر میں داخل ہوئے اور ان پر چاقوؤں سے حملہ کیا۔ ہم ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں۔ مگر یہ بہت تشویشناک بات ہے کہ اتنے بڑے اداکار کی سیکیورٹی ایسی نہیں ہوگی کہ کوئی کھڑکی سے اس کے گھر میں داخل ہو جائے۔ اگر رات کے وقت ایسی محفوظ جگہ پر رہنے والے کسی اداکار کے گھر میں کوئی گھس کر اس پر چاقو سے حملہ کرتا ہے تو یہ وہاں کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت پر ایک بڑا سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دونوں حکومتیں عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی میں یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ ہوئی تھی۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کی اتحادی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنما بابا صدیقی کو دن دہاڑے قتل کر دیا گیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ جنگ بندی ابھی مکمل نہیں ہوئی

امریکہ اور قطر کے اعلان کے چند گھنٹے بعد نیتن یاہو کا رد عمل

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدہ ابھی مکمل نہیں ہوا اور حتمی تفصیلات پر کام ہو رہا ہے۔ ان کے دفتر نے نصف شب کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا، ''وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو معاہدے کی حتمی تفصیلات کی تکمیل کے بعد ہی ایک سرکاری بیان جاری کریں گے جس پر فی الحال کام ہو رہا ہے۔ نیتن یاہو نے واضح طور پر یہ نہیں کہا ہے کہ آیا وہ قطر کے وزیر اعظم اور صدر جو بائیڈن کی طرف سے چند گھنٹے قبل اعلان کردہ معاہدے کو قبول کرتے ہیں۔ ایک بیان میں نیتن یاہو نے کہا ہے کہ وہ معاہدے کی حتمی تفصیلات جن پر فی الحال کام ہو رہا ہے جن کے مکمل ہونے کے بعد ہی وہ باضابطہ ردعمل جاری کریں گے۔ نیتن یاہو کا یہ بیان امریکہ اور قطر کی جانب سے اس معاہدے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد آیا ہے جس سے غزہ میں 15 ماہ کی تباہ کن جنگ رک جائے گی اور درجنوں یرغمالیوں کے گھر جانے کی راہ ہموار ہوگی۔ ایک سینئر امریکی اہلکار کے مطابق مصر، قطر اور امریکی مذاکرات کار جنگ بندی معاہدے کے تمام پہلوؤں پر عمل درآمد کی غرض سے مزید گفتگو کے لیے جمعرات کو قاہرہ جائیں گے۔ عہدیدار نے نام ظاہر نہ

کرنے کی شرط پر کہا کہ مذاکرات کار اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ اسرائیل اور حماس دونوں پر توقعات واضح ہوں اور معاہدے پر عمل درآمد ممکنہ حد تک آسان کیا جائے۔ حماس کے بعد غزہ کے دوسرے بڑے مزاحمت کار گروپ فلسطینی اسلامی جہاد نے جنگ بندی معاہدے کو باعزت قرار دیا۔ معاہدے پر عمل درآمد میں ممکنہ رکاوٹ سے بچنے کے لیے حماس کو گروپ کی حمایت کی ضرورت تھی۔ فلسطینی اسلامی جہاد نے ایک بیان میں کہا کہ آج ہمارے لوگوں اور ان کی مزاحمت نے جارحیت کو روکنے کے لیے ایک باعزت معاہدہ کیا ہے۔ گروپ نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان ہونے والے معاہدے میں غزہ سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کے ساتھ ساتھ قیدیوں کا باعزت تبادلہ بھی شامل ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں مزاحمتی گروپ معاہدے کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے چوکس رہیں گے۔ فلسطینی اسلامی جہاد کے مزاحمت کاروں نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے میں حصہ لیا تھا اور اس کے بعد سے وہ غزہ میں اسرائیلی افواج سے لڑ رہے ہیں۔ جب معاہدے کا اعلان ہوا تو خوشی منانے والے فلسطینیوں کا ایک بڑا ہجوم نعرے لگاتا اور گاڑیوں کے ہارن بجاتا غزہ کی سڑکوں پر نکل آیا۔ دیر البلاح میں نعرے لگانے والے ہجوم میں شامل ہونے سے قبل غزہ کے ایک رہائشی محمود وادی نے کہا کہ کوئی بھی اسے محسوس نہیں کر سکتا جو ہم اس وقت محسوس کر رہے ہیں۔ یہ ایک ناقابل بیان احساس ہے۔ یاد رہے کہ غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ مظالم میں 46000 سے زیادہ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔

جسٹن ٹروڈو کا سیاست چھوڑنے کا اعلان، آئندہ الیکشن میں حصہ نہیں لیں گے

اوٹاوہ: (آئی این ایس انڈیا) سابق کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے سیاست چھوڑنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اگلے الیکشن میں حصہ نہیں لیں گے۔ جسٹن ٹروڈو کا کہنا ہے کہ انہوں نے ابھی نہیں سوچا کہ وہ سیاست چھوڑنے کے بعد کیا کریں گے۔ یاد رہے کہ وزیر اعظم کینیڈا جسٹن ٹروڈو پہلے ہی اپنا عہدہ اور لبرل پارٹی آف کینیڈا کی لیڈر شپ چھوڑنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ جسٹن ٹروڈو نے کہا ہے کہ میں اس وقت اپنے کام پر توجہ دے رہا ہوں جس کے لیے عوام نے مجھے منتخب کیا ہے، امریکی صدر کے حلف کے بعد کچھ ہفتے کینیڈا کے لیے بڑے اہم ہیں اور ہم ایک ٹیم کے طور پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اور تمام صوبوں کے پریمیئرز کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں امریکی نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کینیڈین اشیاء پر بھاری ٹیکس عائد کرنے کا بھرپور جواب دینے پر اتفاق بھی کیا گیا۔

شام کی نئی انتظامیہ کیخلاف اسرائیل کا پہلا حملہ، ۳ر شہری ہلاک

دمشق: (آئی این ایس انڈیا) شام میں بشار الاسد کو معزول کر کے ملک کا اقتدار سنبھالنے والی نئی انتظامیہ کیخلاف اسرائیل نے پہلی بار حملے شروع کیے ہیں۔ شامی علاقے کے ایک طبی ذرائع کے مطابق بدھ کے روز جنوبی شام میں ایک اسرائیلی حملے میں ایک شہری سمیت تین افراد مارے گئے، جس میں پہلی بار ملک کے جنوب میں قنیطرہ صوبے میں نئی اتھارٹی کی فورسز کو نشانہ بنایا گیا۔ سیرین آبزرویٹری نے اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے جنوبی قنیطرہ کے دیہی علاقوں میں غدیر البستان قصبے میں ملٹری آپریشن ڈیپارٹمنٹ کے فوجی قافلے کو نشانہ بناتے ہوئے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ملٹری آپریشنز ڈیپارٹمنٹ کے دو ارکان اور ایک عام شہری ہلاک ہو گئے۔ ایک طبی ذریعے نے اے ایف پی کو بتایا کہ مرنے والوں میں ٹاؤن میئر بھی شامل ہے۔ آبزرویٹری کے مطابق یہ حملہ ملٹری آپریشنز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اسلحے کی تلاش میں قصبے میں حفاظتی مہم چلانے کے موقع پر کیا گیا۔ آبزرویٹری کے ڈائریکٹر رامی عبدالرحمان نے کہا کہ یہ پہلا اسرائیلی حملہ ہے جس میں نئی اتھارٹی کی سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ حزب اختلاف کے دھڑوں کی جانب سے 8 دسمبر کو سابق صدر بشار الاسد کو اقتدار سے ہٹانے کے بعد اسرائیل نے شام کی فوجی تنصیبات پر سینکڑوں فضائی حملے کیے ہیں۔ اسرائیل نے ان حملوں کا جواز یہ پیش کیا

کہ ان تنصیبات کو دشمن کے ہاتھوں میں جانے کا خطرہ ہے۔ آٹھ دسمبر کو بشار الاسد کا تختہ الٹے جانے کیبعد اسرائیل نے سنہ 1967 میں شام کی گولان پہاڑیوں کے اس حصے کے مضافات میں غیر فوجی بفرزون میں اپنی فوج کی تعیناتی کا اعلان کیا۔ اقوام متحدہ نے بفرزون پر اسرائیلی فوج کے کنٹرول کو 1974 کے معاہدے کی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔ 14 دسمبر 2024 کو شام کی نئی انتظامیہ کے رہنما احمد الشرع نے ملک کے جنوب میں اسرائیلی فوج کی دراندازی کی مذمت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ صورتحال کسی نئے تنازعے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتی۔ الشرع نے مخالف دھڑوں کے ٹیلی گرام چینلز کے ذریعہ اس دن نشر ہونے والے بیانات میں کہا کہ اسرائیلیوں نے واضح طور پر شام میں مصروفیت کی حدود کو عبور کر لیا ہے، جس سے خطے میں بلا جواز کشیدگی کا خطرہ ہے۔

السیسی کا انجام بشار الاسد جیسا ہوگا

مصری عسکریت پسند

قاہرہ: (آئی این ایس انڈیا) شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے شامی جنگجوؤں کا ساتھ دینے والے ایک مصری عسکریت پسند کو قاہرہ حکومت کو دھمکیاں دینے کے الزام میں شامی حکام نے حراست میں لے لیا ہے۔ دمشق سے موصولہ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی ایک رپورٹ کے مطابق شام کے موجودہ حکام نے ایک ایسے مصری عسکریت پسند کو حراست میں لیا ہے، جو بشار الاسد کی حکومت کیخلاف برسر پیکار فورسز کے ساتھ مل کر لڑا تھا۔ اس مصری عسکریت پسند نے سوشل میڈیا پر قاہرہ حکومت کو دھمکیاں دیں۔ یہ بات شامی وزارت داخلہ اور عرب سکیورٹی ذرائع نے بتائی ہے۔ نئے شامی حکام کے اس اقدام سے ہیئت تحریر الشام سے متعلق قاہرہ حکومت کی تشویش کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ مصری حکومت اپنے ہاں اسلام پسند گروہ اخوان المسلمون کے خلاف سخت کریک ڈاؤن میں شامل رہے ہیں۔ مصری عسکریت پسند احمد المنصور نے رواں ہفتے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی، جس میں انہوں نے قاہرہ حکومت کو دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ مصری صدر عبدالفتاح السیسی کا انجام شام کے سابق صدر بشار الاسد جیسا ہوگا۔ ذرائع کے مطابق احمد المنصور کو اس ویڈیو اور دیگر پوسٹس کی وجہ سے گرفتار کر لیا گیا تھا اور وہ شام میں ایک حراستی مرکز میں قید ہیں۔ مصر میں جہاں قاہرہ حکومت کے زیادہ تر سرکاری اہلکاروں کے بیانات میں شامی عوام کے ساتھ بھرپور حمایت کا اظہار کیا گیا۔

قیدیوں کی واپسی کیلئے جنگ بندی

معاہدہ درست متبادل ہے: اسرائیلی صدر

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی صدر آئزک ہرتزوگ نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا یہ خیر موقف بدھ کے روز ایک ٹی وی انٹرویو میں سامنے آیا۔ ہرتزوگ کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے صدر کی حیثیت سے میں پوری وضاحت کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ ہی درست راستہ ہے، یہ ایک اہم راستہ ہے، ایک ضروری راستہ ہے۔ ہمارے بچے اور بچیوں کی واپسی سے زیادہ اہم کوئی اخلاقی، انسانی، یہودی یا اسرائیلی پاسداری نہیں ہے، خواہ وہ اپنے گھروں کو خیریت کے ساتھ لوٹیں یا پھر سلامتی کے ساتھ رہیں۔ ہرتزوگ کا مزید کہنا تھا کہ میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور مذاکراتی ٹیم کی حمایت کرتا ہوں جنھوں نے اس معاہدے کے لیے کوشش کی۔ میں حکومتی ارکان پر زور دیتا ہوں کہ وہ اس معاہدے کی منظوری دیں جو ہمارے بچے اور بچیوں کی وطن واپسی کی خاطر ان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

بچوں سے زیادتی کا گھناؤنا سچ

کسی ایک کمیونٹی کا مسئلہ نہیں: جمائما گولڈ اسمتھ

لندن: (آئی این ایس انڈیا) جمائما گولڈ اسمتھ نے کہا ہے کہ بچوں سے زیادتی کسی ایک کمیونٹی یا مذہب کا مسئلہ نہیں، بچوں سے جنسی استحصال کے افسوس ناک واقعات تمام کمیونٹیز میں موجود ہیں۔ ایک بیان میں جمائما کا کہنا تھا کہ یہ واقعات تمام کمیونٹیز، نسلوں، عقائد اور سماجی و اقتصادی پس منظر رکھنے والوں میں موجود ہیں۔ جمائما کا کہنا تھا کہ انگلینڈ، ویلز کے چرچز میں 1970 تا 2015 بچوں سے جنسی زیادتی کے 3 ہزار واقعات پیش آئے، ان میں سے 936 مبینہ پیڈو فائلز تھے، 133 کو سزا ہوئی، 52 پادری معزول ہوئے۔ جمائما کے مطابق 2016 سے ہر سال 100 سے زائد جنسی زیادتی کے واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں، بورڈنگ اسکول بھی بچوں سے جنسی زیادتی سے محفوظ نہیں، بورڈنگ اسکولوں میں 18-2012 تک ہزاروں بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ 2012 میں 425 پیڈو فائلز سامنے آئے، صرف 160 پر فرد جرم عائد ہوئی۔ جمائما کا کہنا تھا کہ برطانیہ میں 1997 تا 2013 ایشیائی گرومنگ گینگز کے متاثرین کی تعداد 1400 ہے، 79 ملزمان کو سزا ہوئی، جنسی زیادتی کے اصل متاثرین کی تعداد واضح نہیں، اکثر کیس رپورٹ ہی نہیں ہوئے، بچوں کی حفاظت اور ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی میں ناکامیاں بھی نظر آئیں۔

بائیڈن کا الوداعی خطاب: امیر لوگوں کے ہاتھوں میں طاقت کا آجانا تباہ کن

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے بدھ کو اوول آفس میں اپنا الوداعی خطاب کیا ہے جس میں انہوں نے متنبہ کیا ہے کہ چند انتہائی امیر لوگوں کے ہاتھوں میں طاقت کا آجانا خطرناک ہے۔ اگر ان کے اختیارات کے غلط استعمال کو نہ روکا گیا تو اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ ان کے بقول امریکہ میں بہت زیادہ دولت، طاقت اور اثر و رسوخ 'اولیگارکی' کی شکل اختیار کر رہے ہیں جس سے امریکہ میں پوری جمہوریت، بنیادی حقوق اور آزادیوں کو حقیقت میں خطرات لاحق ہیں۔ جو بائیڈن نے یہ واضح نہیں کیا کہ ان کا اولیگارکی سے کیا مراد ہے۔ انہوں نے خطاب میں سوشل میڈیا کے حوالے سے بڑی کمپنیوں کے فیصلوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ بائیڈن کا کہنا تھا کہ آزاد صحافت تباہ ہو رہی ہے۔ ایڈیٹرز کا کردار ختم ہوتا جا رہا ہے جب کہ سوشل میڈیا بھی فیکٹ چیک ختم کر رہا ہے۔ طاقت اور منافع کے لیے بولے جانے والے جھوٹ سے سچائی کو کچل دیا جاتا ہے۔ جو بائیڈن نے اپنے دور صدارت کا خاتمہ ایک سفارتی محاذ پر بڑی کامیابی کے ساتھ کیا ہے۔ انہوں نے خطاب میں اعلان کیا کہ اسرائیل اور حماس میں غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ ہو گیا ہے۔ اس معاہدے پر زیادہ تر عمل درآمد امریکہ میں آئندہ ہفتے آنے والی نئی انتظامیہ کے دور میں ہوگا۔ جو بائیڈن نے الوداعی خطاب میں کہا کہ انہوں نے اپنی ٹیم کو ہدایت کی تھی کہ وہ نئی انتظامیہ کو پوری طرح باخبر رکھے۔ بدھ کی صبح جو بائیڈن نے ایک خط بھی جاری کیا جس میں انہوں نے اپنی انتظامیہ کے ساتھ دور صدارت کا 2021 میں آغاز کیا جب دنیا کو کرونا وبا کا سامنا تھا جب کہ اس وقت امریکہ کے دارالحکومت پر ان کے حریف کے حامیوں نے دھاوا بول دیا تھا تاکہ نومبر 2020 میں ہونے والے الیکشن کے نتائج کو تبدیل کیا جا سکے جس میں ڈونلڈ ٹرمپ کے مقابلے میں جو بائیڈن کو کامیابی ملی تھی۔ جو بائیڈن نے کہا کہ چار سال قبل ہم خطرات اور امکانات کے موسم سرما میں کھڑے تھے۔ لیکن ہم نے بحیثیت امریکی اتحاد کا مظاہرہ کیا اور بہادری سے مقابلہ کیا۔ ہم مزید مضبوط، خوش حال اور محفوظ ہو کر سامنے آئے۔ یہ جو بائیڈن کا امریکہ کے صدر کے دفتر 'اوول آفس' سے پانچواں اور آخری خطاب تھا۔ بائیڈن نے رواں برس جولائی میں آخری بار اوول آفس سے خطاب کیا تھا جس میں انہوں نے نومبر 2024 میں ہونے والے صدارتی الیکشن لڑنے سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا تھا۔ صدر بائیڈن نے اپنی نائب کاملا ہیرس کی ری پبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف ڈیموکریٹ امیدوار کی حیثیت سے توثیق کی تھی۔ عوامی رائے عامہ کے سروے کرنے والی امریکی کمپنی 'گیلپ' کے مطابق جو بائیڈن صدارت کا عہدہ ایسے موقع پر چھوڑ رہے ہیں جب ان کی امریکی عوام میں تائید صرف 39 فی صد ہے۔ امریکی ریاست ٹینیسی کی 'وینڈربلٹ یونیورسٹی' سے وابستہ

صدارتی تاریخ داں تھامس شوارٹز کے مطابق موجودہ صدر کی میراث اس سے متاثر ہوگی کہ آئندہ چار برس ڈونلڈ ٹرمپ کس طرح کی طرزِ حکمرانی اختیار کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ٹرمپ کا دور ایک آفت کے طور پر ختم ہوا یا ان کے دور میں معاشی افراتفری ہوئی یا مزید عالمی تنازعات نے جنم لیا تو جو بائیڈن کے دور کو زیادہ احسن انداز میں یاد کیا جائے گا۔ وائٹ ہاؤس نے بھی ایک وسیع حقائق نامہ جاری کیا ہے جس میں صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کاملا ہیرس کے دور میں امریکہ کے اندر اور خارجہ سطح پر حاصل کی جانے والی کامیابیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس حقائق نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ اس دور میں امریکہ میں ایک کروڑ 66 لاکھ نوکریوں کے مواقع پیدا کیے گئے جب کہ جی ڈی پی 12.6 فی صد تک پہنچا۔ حقائق نامے میں جو بائیڈن کے دور میں ان کے دستخطوں سے جاری ہونے والے قوانین کا ذکر شامل ہے۔ جو بائیڈن نے بدھ کو اپنے الوداعی خطاب کا اختتام خدمت کا اعزاز دینے پر امریکی عوام کے شکریے کے ساتھ کیا۔ جو بائیڈن نے کہا کہ میں آج بھی اس نظریے پر یقین رکھتا ہوں جس کے لیے قوم کھڑی ہے۔ ایک ایسی قوم جس کے لیے اداروں کی مضبوطی اور افراد کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔

غزہ معاہدہ مکمل ہو گیا، اتوار سے عمل شروع ہو جائے گا: قطری وزیر اعظم

دبئی: (آئی این ایس انڈیا) قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے اعلان کر دیا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ طے پا گیا ہے اور غزہ میں قید اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینیوں قیدیوں کے تبادلے کا عمل آئندہ اتوار کو ہوگا۔ وزیر اعظم نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں کہا قطر، مصر اور امریکہ کو غزہ کی پٹی کے تنازعے کے لیے دونوں فریقوں کے لیے مشترکہ ثالثی کی کوششوں کی کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے اور پائیدار امن کی طرف واپسی کے حوالے سے ایک معاہدے تک پہنچنے میں کامیابی ملی ہے۔ قطر کے وزیر اعظم نے اس بات کی تصدیق کی کہ حماس پہلے مرحلے میں 33 قیدیوں کو رہا کرے گی۔ غزہ معاہدے میں امداد کی فراہمی اور ہسپتالوں کی بحالی شامل ہے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی نے کہا کہ پہلا مرحلہ 42 دن تک جاری رہے گا جس میں جنگ بندی ہوگی اور اس میں اسرائیلی افواج کا مشرق کی طرف انخلاء بھی ہوگا۔ قطر کے وزیر اعظم نے تمام فریقوں سے اپیل کی کہ وہ غزہ معاہدے پر عمل درآمد کا عزم کریں۔

حضرت مولانا جعفر مسعود حسنی کے سانحۂ ارتحال پر مدرسہ عربیہ فیض العلوم میں تعزیتی نشست

جالنہ (محمد اظہر فاضل) گزشتہ روز ایک المناک سانحہ پیش آیا کہ ادیب العصر حضرت مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی (ابن حضرت مولانا واضح رشید حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ) ناظر عام ندوۃ العلماء ایک اچانک روڈ حادثہ میں جاں بحق ہو گئے، ان کے سانحۂ ارتحال پر مدرسہ عربیہ فیض العلوم چندن جھیرا جالنہ میں ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی، جس میں مہتمم مدرسہ مفتی احسان الحق مظاہری، صدر مدرس مولانا غلام احمد ندوی و مولانا عبدالرؤف خان ندوی اور مولانا محمد الیاس ندوی نے مولانا مرحوم کے اوصاف حمیدہ پر روشنی ڈالی، مولانا مرحوم عالمی سطح پر معروف مجلہ "الرائد" کے چیف ایڈیٹر، معروف ادیب، عربی و اردو زبان و قلم میں ماہر، انشا پرداز، اپنے اسلاف کے افکار کے ترجمان، داعیٔ اسلام اور علمی دنیا کے ایک روشن ستارے تھے، ان کے اس اچانک انتقال پر علمی دنیا میں ایک خلاء پیدا ہو گیا ہے اور ان کے تلامذہ و متعلقین و محبین ان کے سانحہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ گیا ہے، خصوصا اہل ندوہ و ناظم ندوہ مولانا سید بلال حسنی ندوی کے لیے یہ حادثہ بہت ہی المناک ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کے درجات بلند فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے، اور انکا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

میونسپل کارپوریشن جالنہ کی جانب سے ۱۸ مکانات کے ناجائز قبضوں پر چلا بلڈوزر

جالنہ (محمد اظہر فاضل فوٹو کرن کھانا پورے جالنہ) میونسپل کارپوریشن جالنہ کی جانب سے ناجائز قبضوں اور تجاوزات کو ہٹانے کا کام دوسرے دن بھی جاری رہا آج کی کارروائی میں شہری حدود میں بڑھتی ہوئی تجاوزات کو ہٹایا گیا کارپوریشن عملہ نے آج بروز جمعرات کو کل 18-20 تجاوزات جیسے کہ آر سی وال کمپاؤنڈ، آر سی سی دکانیں، جو کہ بھیمراج کے داخلی راستے سے لے کر شہر کے واکیشور مندر تک ٹریفک میں رکاوٹ بنتی تھیں۔ منہدم کر دی گئی۔ مذکورہ تجاوزات کو ہٹانے کے لیے سینی ٹیشن کے محکمہ کے سربراہ شری پنڈت پوار تمام سینی ٹیشن انسپکٹرز، ماتحت صفائی کارکنوں اور گاڑیوں کے انتظامات کے ساتھ موجود تھے۔ وہیں جالنہ سٹی میونسپل کارپوریشن کے توسط سے شہر کے تمام شہریوں سے ایک بار پھر اپیل کی ہے کہ وہ اپنے تجاوزات والے علاقوں کو خود ہٹا دیں، بصورت دیگر جالنہ سٹی میونسپل کارپوریشن کے ذریعے انہدامی کارروائی کی جائے گی۔

شہر جالنہ میں کتوں کی بڑھتی تعداد نے مچائی دھوم کتے کے کاٹنے سے بچی کا چہرہ اور والدہ کا ہاتھ شدید زخمی

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جالنہ شہر میں دیگر اضلاع کے چھوڑے ہوئے کتوں کی وجہ سے شہر میں کتوں کی تعداد بڑھ گئی ہیں۔ کتوں کی بڑھتی تعداد کا اثر اب شہریان جالنہ کو بھگتنا پڑ رہا ہے آج جمنا نگر جالنہ علاقے میں ایک پاگل کتے ماں بیٹی پر اس وقت حملہ کر دیا جب ماں بیٹی جمنا نگر کے علاقے میں راشن لینے جا رہی تھیں۔ اس واقعہ کی وجہ سے جالنہ شہر میں آوارہ کتوں کا مسئلہ عروج پر ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آج جمعرات 16 تاریخ کو تین بجے جالنہ کے جمنا نگر علاقے میں ایک واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک آوارہ کتے نے ماں بیٹی کو کاٹ لیا۔ کتے کے اس اچانک حملے کی وجہ سے بچی کا چہرہ اور ماں کا ہاتھ شدید زخمی ہو گیا۔ شیتل ونچاڑ عمر 24 سال زخمی لڑکی کا نام ہے جبکہ پاروتی ونچاڑ عمر 40 سال زخمی ماں کا نام ہے جنھیں کتے نے کاٹا ہیں۔ پاروتی بائی اور اس کی بیٹی شیتل،

دونوں جمنا نگر علاقے میں راشن کی دکان پر راشن لینے گئی تھیں۔ راشن گھر لے جانے کے لیے رکشے کے انتظار میں دونوں کو دور سے بھاگنے والے آوارہ کتے نے کاٹ لیا۔ اس واقعے کے بعد دونوں ماں بیٹی کو علاج کے لیے ڈسٹرکٹ جنرل اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کی حالت ٹھیک ہے۔ دریں اثنا، اس واقعہ کی وجہ سے جالنہ شہر میں آوارہ کتوں کا معاملہ ایک بار پھر کھل کر سامنے آیا ہے۔ شہریوں کا اب مطالبہ ہے کہ شہر میں آوارہ کتوں پر میونسپل کارپوریشن نے مؤثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہیں۔ کچھ سال قبل اینیمل تحفظ کے لئے شہر کی ایک سماجی خدمتگار نے جانوروں کے تحفظ کے خلاف کورٹ میں پٹیشن داخل کی تھی جس پر کورٹ نے جانوروں کے تحفظ کو لیکر فیصلہ صادر کیا تھا۔ اس فیصلے کے چلتے اب شہر میں جانوروں کی تعداد اور اس قسم کی کارروائیوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے جس سے شہریان کی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ کچھ شہریان کا خیال ہیکہ کتوں پر عدم کارروائی سے انسانی جانوں کو زبردست خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ جالنہ شہر کے کتے ہی کیا کم تھے کہ آس پڑوس کے اضلاع بھی یہاں کتے لاکر چھوڑنے لگے۔ دوسرے شہروں کے کتوں کا جالنہ میں بہترین بود و باش اور پرورش ہونے کی وجہ سے شہر جالنہ میں کتوں کی تعداد میں زبردست اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ یہ دیکھنا ہے کہ اب میونسپل کارپوریشن جالنہ ان کتوں سے کیسے نپٹتی ہے اور ان آوارہ کتوں پر کس طرح اپنا شکنجہ کستی ہے یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔۔۔

جالنہ کے کمبے پھل میں زخمی پائے گئے ہرن کی موت

محکمہ جنگلات کے نکمے اہلکاروں کی کاہلی سے کالے ہرن کی موت ہوئی

جالنہ (محمد اظہر فاضل) موصولہ اطلاع کے مطابق آج 16 جنوری جمعرات کو دوپہر ایک بجے جالنہ میں زخمی حالت میں پائے جانے والے کالے ہرن کی بالآخر دواخانے میں موت واقع ہو گئی۔ جالنہ کے کمبھے پھل گاؤں میں 10 سے 15 کتوں کے حملے میں ایک کالا ہرن شدید زخمی ہو گیا۔ جیسے ہی کمبھے پھل کے شہریوں کو یہ معلوم ہوا تو انہوں نے محکمہ جنگلات کو اطلاع دی۔ لیکن محکمہ جنگلات کا کوئی افسر یا ملازم نہ آنے پر گاؤں کے لوگوں نے سانپ دوست شیخ آویز اور شیخ یونس کو مدد کے لئے بلایا۔ جانوروں کے دوست زخمی ہرن کو علاج کے لیے ویٹرنری اسپتال لے گئے۔ تاہم ڈاکٹر نے ہرن کو چیک کیا

اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ پھر شیخ آویز، شیخ یونس نے محکمہ جنگلات کو اطلاع دی معلومات کی بنیاد پر محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے مردہ ہرن کو سندھ کھیڑ راجہ روڈ پر محکمہ جنگلات کے پاس لانے کا مشورہ دیا۔ ابتدائی معلومات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے بغیر پوسٹ مارٹم ہرن کو تقریباً 2 سے 5.2 فٹ کا گڑھا کھود کر مردہ کالے ہرن کو عملے نے دفنا دیا۔ کالے ہرن کا شکار ہوا یا اسے کتوں نے مارا اس معمہ کو لیکر مقامی باشندوں نے محکمہ جنگلات اہلکاروں پر اسکی موت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اطلاع دینے کے بعد بھی محکمۂ جنگلات کی ٹیم یہاں نہ پہنچ پائی الٹا زخمی کالے ہرن کو جالنہ دفتر لانے کو کہا گیا۔ اگر محکمہ جنگلات کے اہلکار وقت پر کمبے پھل پہنچ جاتے تو شاید کالے ہرن کی جان بچ جاتی۔ تاہم محکمہ جنگلات کی غیر ذمہ داری کے باعث آج بدقسمتی سے ایک معصوم جانور جان چلی گئی۔ اس واقعہ سے محکمہ جنگلات کے آفیسرز اور عملے کے کام پر سوالیہ نشان اٹھتا ہے۔

ضلع جالنہ کے حجاج کرام کے لیے حج 2025 کی پہلی تربیتی نشست کا انعقاد

جالنہ (محمد اظہر فاضل) رہنمائے حج کمیٹی جالنہ کی جانب سے حج 2025 کی پہلی تربیتی نشست کا انعقاد 18 جنوری بروز سنیچر 2025 کو صبح 10 بجے تا نماز عصر رتبہ فنکشن ہال امیر نگر، کچروٹا قدیم جالنہ میں کیا گیا ہے۔ لہذا اس سال حج کی سعادت حاصل کرنے والے تمام عازمین کرام سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ اس تربیتی نشست میں وقت کی پابندی کے ساتھ حاضر رہیں۔ اس تربیتی نشست میں معزز مہمانان کی جانب سے حج کی تیاری پر رہنمائی کی جائے گی اس طرح کی معلومات رہنمائی حج کمیٹی جالنہ صدر کی جانب سے دی گئی ہے۔

مدرسہ عربیہ فیض العلوم جالنہ میں تقریب تکمیل حفظ قرآن و تقسیم انعامات کا انعقاد

جالنہ (محمد اظہر فاضل) مراٹھواڑہ کی قدیم دینی درسگاہ مدرسہ عربیہ فیض العلوم چندن جھیرا جالنہ میں گزشتہ روز ایک تقریب تکمیل حفظ قرآن و تقسیم انعامات کا انعقاد مدرسہ کے مہتمم مفتی محمد احسان الحق مظاہری کی صدارت میں عمل میں آیا، تقریب کا آغاز سہیل خان ثانویہ خامسہ کی تلاوت اور شیخ عتیق عالیہ ثانیہ کی نعت پاک سے ہوا، اس کے بعد مدرسہ کے چند طلبہ نے اردو اور عربی میں تقاریر پیش کی، نیز شیخ سہیل عالیہ ثانیہ نے حفظ قرآن پر ترانہ پیش کیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے صدر مدرس مولانا غلام احمد ندوی نے تعارفی کلمات پیش کئے ان کے بعد صدر جلسہ نے حفظ قرآن و حافظ قرآن کی فضیلت پر اہم خطاب کیا اور سامعین کو قرآن کے حقوق کی ادائیگی پر ابھارا۔ واضح رہے کہ اس سال دو طلباء سید سلمان ولد سید عمران نیشنل نگر جالنہ اور شیخ عبدالاحد ولد شیخ زبیر ہلس باڑی ضلع جالنہ نے مدرسہ کے دو اساتذہ حافظ محمد فیروز ہریری اور مولانا سہیل خان ندوی کی انتھک کوشش و جہد مسلسل کی بناء پر اپنا حفظ مکمل کیا ہے، اس موقع پر ان حفاظ کو مدرسہ کے اساتذہ و انکے اہل خاندان کی جانب سے مبارکبادی پیش کی گئی۔ اخیر میں صدر انجمن حزب الفلاح مولانا طاہر خان ندوی نے انجمن کے زیر اہتمام سال بھر مختلف النوع مسابقات میں ممتاز طلباء کے انعامات کا اعلان کیا اور صدر جلسہ و دیگر اساتذہ و شرکاء جلسہ کے ہاتھوں سے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا، اس اہم تقریب کو کامیاب بنانے کیلئے تمام ہی اساتذہ و اراکین انجمن نے تعاون کیا اور پروگرام کو کامیاب بنایا، اس تقریب میں شہر و اطراف سے حفاظ کے اہل خاندان و جمیع اساتذہ و طلبہ نے شرکت کی، نظامت کے فرائض مدرسہ کے مؤقر استاذ مولانا محمد مرتضیٰ ندوی نے انجام دیئے اور صدر جلسہ کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس طرح کی اطلاع مدرسہ کے استاذ محمد شفیق خان ندوی نے دی ہے۔